

عربی کی دوسری کتاب

المعربات

تالیف ہیچمدان علی حیدر طباطبائی

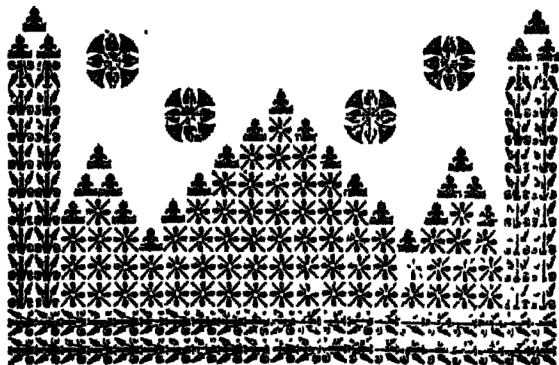
مطبع دائرة المعارف سرکار عالی خلد اللہ ملکہ

مین پبلی

سنہ ۱۳۱۵ ہجری



(اسم)



بسم الله الرحمن الرحيم

جن لفظوں کے آخر میں کبھی زیر کبھی پیش ہو
جاتا ہے اور مذکور عرب کہتی ہیں معربات میں سب سے پہلے
اسم ہے اور اسم کہتی ہیں کسی شے کے نام کو

اسم کے سری پر یا ال ہوتا ہے	یا اخر میں نون کی آواز ہوتی ہے	اور س مت خفۃ میں نہ ال ہوتا ہے نہ نون
آلَسَدُ	اَسَدٌ	اَسَدُكُ
شیر	ایک شیر	تیرا شیر
الْبَحْرُ	بَحْرٌ	بَحْرُكُ
دریا	کوئی دریا	تیرا دریا
الْجَارِيَةُ	جَارِيَةٌ	جَارِيَتُهُ
چھو کرے	ایک چھو کرے	چھو کرے اوسکی
الْخَفْذُ	خَفْذٌ	خَفْذُكَ
موزہ	کوئی موزہ	تیرا موزہ
الْعَجَلَةُ	عَجَلَةٌ	عَجَلَتُنَا
گاڑی	کوی گاڑی	ہماری گاڑی

(اسم)



غُلامٌ	غُلامٌ	الْغُلامُ
نیرا چہو کرا	ایک چہو کرا	چہو کرا
فَصُکَ	فَصٌ	الْفَصُّ
نیرا نگینہ	ایک نگینہ	نگینہ
قَدْرُہم	قَدْرٌ	الْقَدْرُ
اونکی ہتلی	ایک ہتلی	ہتلی
کَلْبُکَ	کَلْبٌ	الْكَلْبُ
نیرا کتا	کوئی کتا	کتا
مَالُکَ	مالٌ	الْمَالُ
وَلَدُہا	وَلَدٌ	الْوَلَدُ
اوسکا بیٹا	کوئی بیٹا	بیٹا

(فوائد) جن لفظوں کے سرے پر یہ حرف ہوں

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن - توال کا لام

(اسم)



انہیں حرفون سے مل جاتا ہے — جیسے

التَّبَرُّ	الثَّوْرُ	الدَّارُ	الذَّابُّ	الرَّجُلُ
سونہ	بیل	گھر	مکھی	مرد
الرَّجَاجَةُ	السِّيفُ	الشَّهْدُ	الْصَّرْحُ	الضَّيْفُ
شیخہ	تلوار	ایوان	مہمان	
الطُّوقُ	الظَّهْرُ	النِّسَاءُ	الِلَّصُ	
طلاقت	پیشہ	عورتیں	چور	

(فائدہ) جس اسم کا حرف آخر الف ہو او سمین کچھ تغیر نہیں

ہوتا جیسے ہٰی عَصَای و رفعتُ العصا عنہم ہاں اگر اضافہ اور

ال سے خالی ہوتوں تو ان کے میں جیسے رفعتُ عصاً وقتلتُ فتی

(فائدہ) ہذا وغیرہ کا اشارہ جس اسم کی طرف ہو یا الٰذی

وغیرہ جس اسم کی صنت ہو ایسے لفظ پر ال ضرور لاتے ہیں

بشرطیکہ پکار نیکا نام نہو

اسناد کا مسئلہ

ہر بات کے اصلی "جز و دوہین ایک" تو وہ جس کا ذکر ہو یا جس سے
کچھ سوال ہو اور دوسرے وہ ذکر یا سوال پہلے جزو کے لئے
جو لفظ بولا جائے اسے مسند الیہ کہتے ہیں اور دوسرے جزو

کے معنی جس لفظ سے لکھیں اسے مسند کہتے ہیں جیسے

(ہو ذہب) میں ہو مسند الیہ ہے اور ذہب مسند ہے اور

(انت اذہب) من انت مسند الیہ اور اذہب مسند ہے

(فائدہ) اسم اکثر مسند الیہ اور کبھی مسند بھی ہوتا ہے اور

اور فعل ہمیشہ مسند ہی ہوتا ہے

(تبیہ) مسند و مسند الیہ کو پہچاننے کے بعد پہ یاد رکھنا چاہئے

کہ یہ دونوں اگر ان وغیرہ سے خالی ہوں تو ان پر پیش ہوا

کرتا ہے۔ مسند الیہ کی بہت سی قسمیں ہیں نحو یوں نے سب کے

نام الگ الگ رکھے ہیں لیکن متعدی کو قطع مسند الیہ کا پہچان

لینا کافی ہے کہ محض مسند الیہ ہونی سے پیش ہوتا ہے

(اسم)

(مسند ومسند إليه) ﴿٧﴾

(١)

فَلامُكُ لَصٌ — هَذَا الرَّجُلُ ضَعِيفٌ — هَذِهِ الْمَرَأَةُ جَارِيَتُكَ
كَلْبُكُمْ اسْدٌ — فَرَسُهُ بَحْرٌ — ضَبُّكَ لَصٌ — صَدِيقُهَا كَلْبٌ
التَّبَرُّ مَالٌ — الْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْقَدُ —
الْوَرَعُ شَجَرَةٌ أَصْلُهَا الْقَنَاعَةُ وَثَمَرُهَا الرَّاحَةُ — الْمَرْءُ مِنْ حَيْثُ
يُسَبِّتُ لَا مِنْ حَيْثُ يُنْبِتُ

(شعر)

الليلُ والخيلُ والبيداءُ تعرفُنِي

والحربُ والضربُ والقرطاسُ والقلمُ

(٢)

بَنَجُ الْكَلْبِ — مَرَبَتِ الْجَارِيَةِ — قَدَمُ الرَّجُلِ — ذَهَبَتِ النِّسَاءُ

(٣)

قَتَلَ صَدِيقُكَ — طَرَدَ ضَعِيفٌ — كَسَرَ النَمَصُّ — ذُبِحَ الثَّوْرُ

(۴)

هذه الجارية انا ضربتها — ضلّامك انا طردته
(۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲) (۲۲۲)
هونامی اور (کو) جس اسم کی بعد نکلی اوسپر زر ہونامی اور
(کا کے کی) جس لفظ کی بعد نکلی اوسکو زیر ہونامی
قتل زید عمروا — کسوت زیداً قمیصا — زید فرشني نمرقة
فرشت الضیف نمرقة — زید حلبنی شاة — خشيت بطه
ضرب لنا مثلاً ونسی خلقه

(ظیة مرصت)

مرصت ظیة قبلغ ذلك اترأبها — فجعلن یعد من علیها ویخذ منها
فیرعین العشب هنا — حتی رعین کله — فلما برت الظیة
نهضت تطلب الکلاء فما وجدت شیئا فهلکت فمن تم صدق
من کثر عیاله کثر وبلاله

(اسم)

۹۰

(جمع اسماء)

(افراد و جمع کا بیان)

اوزان جمع	امثلہ جمع	اسماء مفردہ
جمع	اشکال احوال ارکان انظار او طاب اعاب ایمان	(۱) شَکْل حِل رُکْی (۲) نَظَر رُطَب زَبْ (۳) یَمِین
فصائل	رِبَاع قِداح خِفاف جَمال فِصال جِبَاه بِرام رِقَاب	(۱) رَبْع قِدَح خَفْ (۲) جَمَل (۳) فِصیل (۴) جِبَه بُرمَه رَقَبَه
جمع	بُدور عُرُوق جُرُوح اَسود عَنوق	(۱) بَدْر عَرِیق جَرَح (۲) اَسَد (۳) عَناق

(اسم)

﴿ ١٠ ﴾

(جمع اسماء)

أَعْمَدٌ	(١) رَضِيفٌ عَمُودٌ (٢) زَمَانٌ مِثَالُ سُؤَالٍ أَرْغَفَةٌ أَعْمَدَةٌ أَزْمَنَةٌ أَمَثَلَةٌ أَسْئَلَةٌ	
أَقْلَسُ	(١) فَلَسٌ رِجْلُ (٢) زَمَانٌ لِسَانٌ عُقَابٌ أَقْلَسُ أَرْجُلُ أَزْمَنُ أَلْسَنُ أَعْقَبُ	
أَلْقَحٌ	(١) لَقْحَةٌ مَعْدَةٌ لِقَحٌ مَعْدٌ	
أَصُورٌ	(١) صُورَةٌ نَوْبَةٌ صُورٌ نَوْبٌ	
أَخْطَرُ	(١) خِيارٌ (٢) طَرِيقٌ طَرِيقَةٌ أَخْطَرُ طَرِيقٌ	
أَسْفَلُ	(١) سَقْفٌ فُلُكٌ (٣) بَدَنَةٌ سَقْفٌ فُلُكٌ بُذْنٌ	

(اسم)

۱۱

(جمع و تصغیر)

فِلَان	رَثْلَان صِنَوَان صِرْدَان غِزْلَان غِرْبَان	(۱) رَأْل صِنُو (۲) صِرْد (۳) غِزَال غُرَاب
فِلَان	حَمْلَان غُدْرَان	(۱) حَمَل (۲) غَدِير
فِلَان	غَلَمَة رِصِيَة	(۱) غَلَام (۲) رِصِي
فِلَان	قِرَادَة قِرَاطَة	(۱) قِرْد قُرْط
فِلَان	حِجَلِي ظِرْبِي	(۱) حِجَل (۲) ظِرْبَان

(خواص اسم میں سے تصغیر بھی ہے)

حسن سے حسین — عمر سے عُمر — اصحاب سے اَصْبَاح

(اسم) ﴿ ۱۲ ﴾ { مسند و مسند الہ } (مسند بہ جب مسند الیہ سے بیشتر ہو تو واحد ہی کے لئے ہوا کرتا ہے)

اور جب بعد ہو تو ہمیشہ مطاق رہتا ہے جیسے

قتلنی اللصوص — اللصوص قتلونی — طردتہ النساء
النساء طردتہ — قُتِلَتْ ہنا النساء — النساء قُتِلْنَ ہنا
بُعث الرجال — الرجال بُعثوا — طردنی ہولاء
ہولاء طردونی — ضربنی ہذہ — ہذہ ضربتی

شعر

ما یذفع الموت ارساد ولا حرس
ما یقلب الموت لاجن ولا انس

(تذکیر و تاسٹ کا مسئلہ)

اکثر (ة) لگا کر مذکر سی مونث بناتی ہیں جیسی

امراۃ	امرا	کلب	کلبۃ	فیل
عورت	مرد	کتا	کتیا	ہانی

(اسم)

﴿ ۱۳ ﴾

(مصدر و مصدر الیه)

فيلة	ظلي	ظلية	هر	هرة
حتى	هرث	هرنی	بلاؤ	ہلی
حمام	حمامة			
كبور	كبورى			

بعض مونث کا نام الگ ہوتا ہے جیسے

اسد	لبوءة	ثور	بقرة	ديك
شیر	شیرنی	بیل	گائے	مرغا
دجاجة	تیس	شاة	حمار	اتان
مرغی	بکرا	بکری	گدھا	گدھی
جمل	ناقة	غیلیم	سلحفاة	
اوت	اوتنی	کچھوا	مادہ	

بعض لفظ ایسی ہوتی ہیں کہ درحقیقت نہ مذکر ہیں نہ مؤنث
مگر انکو مونث بولتے ہیں جیسے

الشمسُ اِفْلَتَ الیبرُ حَفِرَتْ النارُ خَدَتْ

(مسند ومسند الیہ)

﴿ ۱۲ ﴾

(اسم)

الرَّحِي طَعَنَتْ الحرب وقعت الملح جُرِشَتْ

هذه الذَّار التي ظعنوا عنها — هذه العصا التي ضربت بها

هذه الخمرُ أَنَا لَا أَشْرِبُهَا — هذه الكأس أَنَا شَرِبْتُهَا

حَالِكٌ مَا سَمِعْتُهَا — هذه القِدْرُ حَسَوْتُ المرقَ منها

هذه النعل أَنَا خَصَفْتُهَا — تلك القوسُ أَنَا كَسَرْتُهَا

اور جتنے عضو کہ انسان میں دو دو ہیں وہ سب مونث ہیں

عینہُ سَمَلَتْ يَدُهُ قُطِعَتْ رَجُلُكَ عَثَرَتْ

أُذُنُهُ وَقِرَتْ عَصَدُهُ أَنَا أَخَذْتُهَا

اور جس لفظ کے آخر میں ة یا الف بڑھایا گیا ہو یا جمع ہو یا کسی

شہر یا ملک کا نام ہو وہ بھی مونث ہے — جسے

الرَّحْمَةُ نَزَلَتْ العلماء وعظمت الرجال قَدِمَتْ

اليمينُ فَتَحَبَّتْ الهند خَصِبَتْ عميتُ عليهمُ الْاَنْبَاءُ

(مسند و مسند الیہ) * ۱۰ * (اسم)

(فائدہ)

موت لٹھلی مین اگر فعل پہلے ہو تو مطابقت ضرور نہیں جیسے
 طلع الشمس قطع بدہ قدم الرجال فتح الین
 * نواسخ رفع *

اِنَّ اَنْ كَانَ لَيْتَ لَعَلَّ لَكِنْ یہ سب لفظ ہمیشہ
 جملہ کے سرے پر ہوتی ہیں اور انکے سبب سے مسند الیہ پر زبر
 ہو جاتا ہے

اِنْ كَلْبًا هَرَبَ اِنْ غُلَامَكَ لَصِ اِنْ عَلِيٌّ دَيَّا
 اِنْ عَلِيٌّ دَرِهَمًا اِنْ هُنَا فَرَسَكَ بَلْغَنِي اَنْ الْمَصَّ قُتِلَ
 سَمِعْتُ اَنْ لَدَيْكَ كَلْبًا كَانَ كَلْبُهُ اسد كَانَ فَرَسَكَ بَحْر
 كَانَ عَلَيْكَ غَمَامًا لَيْتَ الشَّابَّ يَرْجِعُ لَعَلَّ اَسَدًا نَهَشَكَ
 لَعَلَّ عَلَيْكَ دِيْنًا اِنْهَ مَا ضَرَنْتَنِي اَكُنْ وَصَيْفُهُ تَشْتَمَنِي

جملہ باتیں وقت یاد رکھا جائے کہ یہ سب لفظ ماضی مضارع اس
 پر نہیں داخل ہوتے

(اسم)

﴿ ۱۶ ﴾

(مسند ومسند الیہ)

(۲) لا کے معنی کبھی ہوتے ہیں (کوئی تعین) یہہ لا جب آتا ہے نو
مسند الیہ پر زیر بغیر لون کے ہوتا ہے

لَا بَاسَ فِيهِ لَا بُدَّ لِي مِنْهُ لَا رَجُلَ هَهُنَا لَا دَرَمَ لَدَيْهِ
لَا دَارَ هُنَا لَكَ لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ
لِئِنْ جِئْتَنَا بِكَارِهِكَ أَوْ بِكَارِهِنَا أَوْ بِكَارِهِهِمْ أَوْ بِكَارِهِنَّ
لَا زَيْدٌ هَهُنَا لَا دَرَمُكَ لَدَيْهِ لَا دَرَمٌ وَلَا دِينَارٌ لَدَيْهِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ — مَنْ تَبِعْ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ —

انہا بقرة لا فارض ولا بكر عوان بين ذلك فافعلوا
ما تومرون — لا ضير — لا مريّة —

(۳) کبھی ماور لا کی داخل ہونی سی جواسم کہ مسند ہواوس
پر زیر ہو جاتا ہی جیسی

مازید لصا ولا ضیفاً — ما هذا بشرّاً مگر اسکا استعمال بہت کم ہی

(مسند و مسند الیہ) (۱۲) (اسم)

(۴) چند فعل ایسے ناقص ہیں کہ مثل ما ولا کی تنہا مسند
ہو نہ کی قابلیت نہیں رکھتے جیسی

مَا فَعَيْ زَيْدٌ يَذْكُرُنِي مَآبِرَحْ زَيْدٌ يَخْدُمُنِي ظَلَلْتُ أَعْمَلَ كَذَا
لَسِي مَنَ اِگَرِ مَسْنَدِ اسْمِ هُوَ تَوَاوَسَ پَرِ زَبَرِ هُوَ جَانَا هِي جِي سِي
مَآبِرَحْ زَيْدٌ وَصِيفَا لِي ظَلَلْتُ عَبْدَا لَهْ

(۵) جس فعل میں شک و یقین کی معنی ہوں اوسکی سبب سے مسند
و مسند الیہ دونوں پر زبر ہو جاتا ہے جیسی

زَعَمْتُ زَيْدًا وَصِيفَا لِي - ظَنَنْتُ زَيْدًا عَبْدًا لَكَ - عَلِمْتُ زَيْدًا
اَسَدًا - هَلْ تَحْسَبُ زَيْدًا حَمَارًا - هَلْ تَعْلَمُونَ كَلْبًا اَسَدًا
هَلْ تَحْسَبُكَ لَصًا - اَزَعَمْنِي عَبْدًا لَهْ - هَلْ وَجَدْتُمُونِي لَصًا
وَجَدْنَا فَرَسَكَ بِحَرًا - رَأَيْتُنِي كَلْبًا لَكَ - هَلْ تَزْعُمُونَكَ اَسَدًا
اِسِي طَرَحَ - جَعَلْتُ الشَّمْعَ كَرَةً - جَعَلْنَا الْعِجِينَ طَيْرًا - رَدَدْنَا
الْحَطَبَ رَمَادًا - ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عِلْقَةً فَخَلَقْنَا الْعِلْقَةَ

(اسم)

﴿ ۱۸ ﴾

(خاصہ جر)

مَضْفَعَةٌ فَخَلَقْنَا الْمَضْفَعَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا — اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ
لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً — لَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا
وَلَكَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ

﴿ زیر کا ہونا اسم کی خواص سی سی ہی ﴾

ب ل مُذْ مِنْ . عَنْ إِلَى عَلَى فِي
سَائِهٖ وَاسْطَى يَهْرُ سِ سِ تَكَ بِرْ مِثْنِ
وَعَهُ سَبْ حُرُوفِ جِسْ اِسْمِ بِرَاتِي مِثْنِ اَوْ سِ زِيرْ هُوَ تَامِي جِيسِي
ضَرْبَتُهُ بِعَكَازٍ — هَذَا الْحُبْزُ لِيْضِيْفٍ — مَا كَتَبْتُ مَذْ شَهْرٍ
هَثُولَاءَ طَلَعُوا عَلَى سَطْحٍ * دَخَلَ اَسَدٌ فِي غِيْضَتِيْهِ وَعَدَّ
بِلَا وَقَاءَ عِدَاوَةً بِلَا سَبَبٍ * مِنْ غَلَبَ هَوَاهُ عَلَى عَقْلِهِ هَلَكَ
قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا تَرَكْتُ لَكُمْ الْمُلُوكَ الْحَكَمَةَ فَاتْرَكُوا لِمِ الدُّنْيَا
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى ابْصَارِهِمْ غَشَاوَةً

(اسم)

﴿ ١٩ ﴾

(خامه جر)

(شعر)

كِبَرُ بِلَانَسِي تَبُهُ بِلَا حَسِي * عَجِبَ بِلَا اَدِي هَذَا هُوَ الْعَجِبُ
مَلِكُ الزَّمَانِ بِأَسْرِهِ فَنَهَا زُهُ - فِي وَجْهِهِ وَظِلَامُهُ فِي شِعْرِهِ
أَنَّ السَّاحَةَ وَالْمَرْوَةَ وَالنَّدَى * فِي قُبَّةٍ ضُرِبَتْ عَلَى بَنِي الْحَشْرِجِ
وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَآةٌ - كُنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ خِصَابٌ
(فائده)

ان حروف كال كي ساتعه ملنا مثااون سى قياس كولو
انه ما نهض منذ الصُّبَّاح هَلَّا تَزْلِينَ مِنَ الْعَجَلَةِ
لَمْ تَظْلَعَنَّ عَنِ الرِّبَاطِ انهن قد من الى البلدة
هولاء يمرئون على الكتابه مَا قَدِمَ ضَيْفٌ فِي الدَّائِرِ
وَضَعْتَ بَدَلَةً فِي السِّفْطِ - لَا خَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الْحِكْمِ
كَمَا أَنَّهُ لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ بِالْجَهْلِ * الْحَمْدُ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ
لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ * كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصَ فِي الْقَتْلِ الْحَرِّ

(خاصہ جر)

﴿ ۲۰ ﴾

(اسم)

بالحر والعبد بالعبد والاثني بالاثني (شعر)

للسبي ما نكحوا والقتل ما ولدوا * والنهب ما جمعوا والنار ما زرعوا
اور کاف سی بھی زیر ہوتا ہی جیسی زید کا لاسد * واو اور پ
اور ت سم کی لسی زید دیتی ہیں جیسی واللہ باللہ تالله * رب
سی بھی زیر ہوتا ہی جیسی رب بطل قتلہ کئی بھادرون کو میں
نے قتل کیا * واو اور ف بھی رب کی معنی پر آتا ہی

(فائدہ)

یہ سب حروف اپنی معمول کی ساتھ ملکر کبھی مسند ہوتی ہیں
جیسی زید فی الدار * کبھی مسند سی متعلق ہوتی ہیں جیسی
غلامک ضربنی بہرواقہ * کبھی اسم کی تابع ہوتی ہیں جیسی
غلام زید ضربنی * کبھی اسم کا حال ہوتی ہیں جیسی
زید علی الفرس لا یقتلنی - کبھی موصولات کی تابع ہوتی ہیں
جیسی ضربت الذی فی الدار * اور کبھی کبھی مسند الیہ بھی

(مضاف الیہ)

﴿ ۲۱ ﴾

(اسم)

ہوئی ہیں جیسی ربِّ رجلیٰ ضربی * ان هذا لرزقنا مالا
(مضاف الیہ) من نقاد

مِنْ فِي رِبْلٍ (کا کے کی) کے معنی پر بھی آتا ہے جیسی
خاتمٌ مِنْ وَرْقٍ صَوْمٌ فِي الْجُمُعَةِ بُسْتَانٌ يَبْدُو
انگوٹھی چاندی کی روزہ جمعہ کا باغ شہر کا
کلابٌ لَئِيفٍ کتے مہان کے

اصہن سے (مِنْ) اور (فِي) اور (لِ) اور (بِ) کو گرا کر
اس طرح بھی کہتی ہیں

خاتمٌ وَرْقٍ صَوْمٌ الْجُمُعَةِ بُسْتَانٌ الْبَلْدَةِ كَلَابٌ الضَّيْفِ
یعنی ان حرفوں کی سبب سے جو زیر ہوا تھا وہ باقی رہ جاتا ہے

اور جس لفظ پر زیر ہے اوسکو مضاف الیہ کہتی ہیں اور اوس سے
پہلی جو لفظ ہے اوسکو مضاف کہتی ہیں اور اسکی سرے
پر ال لانا یا آخر میں نون آگایا منع ہے جیسی

يَذِيدُ وَصِيفٌ ضَيْفٌ اِذْنٌ قَرَسٌ بَابُ رِبَاطٍ
اسد غائب - سطح الدار - هَرَبٌ وَصِيفٌ ضَيْفٌ - رَكْبَةٌ

(اسم)

﴿ ٢٥ ﴾

(مضاف اليه)

عَلَى فَرَسٍ ضَيْفٍ - فِي سَكِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ نَقَعَ - قَدِمَ
أَهْلُ الْهِنْدِ فِي دَارِ زَيْدٍ - عَلَى بَيْتِكَ أَقْرَهُ - هَذَا الرَّجُلُ
ضَلَامُهُ - هَذَا الْفَرَسُ لِعَلَامُهُ - وَحَقِّكَ لِأَخِي زَيْدًا
إِنِّي أَخْلَقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفِخُ فِيهِ * اللَّهُ يَنْشُرُ رَحْمَتَهُ مِنْ
بَعْدِ مَا قَنَطُوا * الْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ * قَدَّرَ الرَّجُلُ عَلَى قَدَرٍ
هَيْئَتَهُ وَصَدَقَهُ عَلَى قَدَرِ مَرُوءَتِهِ وَثَجَّاعَتِهِ عَلَى قَدَرِ انْقِصَاعَتِهِ
عَلَى قَدَرِ غَيْرَتِهِ *

(نوع)

الْعِلْمُ فِي الصَّدْرِ مِثْلُ الشَّمْسِ فِي الْفَلَكَ * وَالْعَقْلُ لِلْمَرْءِ مِثْلُ النَّجْمِ لِلْمَلِكِ
رَبَّمَا تَكْرَهُ الْفُوسَ مِنَ الْأَمْرِ * لَهُ فَرْجَةٌ كَحُلِيِّ الْعِقَالِ
حَسَامُكَ فِيهِ لِلْأَجَابِ فَتَحٌ * وَرَمَحُكَ فِيهِ لِلْأَعْدَاءِ مُحْتَفٌ
حُلِّقَتْ لِحْيَةُ مُوسَى بِأَسَمِهِ * وَبَهْرُونَ إِذَا مَا قَلْبًا
إِنْ هَرُونَ إِذَا مَا قَلْبًا * يَجْعَلُ الْحَيَّةَ شَيْئًا عَجَبًا
خَلَقْنَا بِأَطْرَافِ الْقَنَافِ ظُهُورَهُمْ * عَيَّوْنَا لَهُمْ فُجُورَهُمْ وَجَعَلْنَا

(غُلامٌ وعُقُوبٌ)

دخل غلامٌ في إجمةٍ يتبعُ جراداً * قَبَصَ بعُقُوبٍ * وزعم
أَنها جَرَادَةٌ * فعمد إليها باخْذُها يده * ثم عرَفها * فذُعر
وبعدُ عنها * فقالت له * لو أنك اخذتني يدك * لمنعتك
عن صيدِ الجرادِ الى الابد

(ذئَابٌ وبركةُ ماء)

ان ذئاباً بصروا يجلد بقرَةً في بركةٍ من الماء * .
فطعموا في اكله * وقالوا لا بد لنا من شرب الماءِ كله *
والأفكيف نظفر با لجلد * فمن كثرة ما شربوا فلقوا
بَطُونَهُم وهلكوا * وما بلغوا اربعم

(رَجُلٌ وتمساحٌ)

ودَرَ رَجُلٌ عين ماء - واذا بتمساحٍ قد اخذ برجله

(اسم)

❦ ٢٢ ❦

(مضاف اليه)

في فمه - ونشبت اسنانُ التمساح في ساق الرجل - ثم جعل
يمجذه الى الماء - فعمد الرجل اذ ذاك الى التمساح - وجهله
من على الارض - وخرج من الماء والتمساح في حجره - فلما بصر
الناسُ بذلك - بُهِتُوا وهموا على التمساح وقتلوه

(بعوضة وثور)

ان بعوضة وقعت على قرنِ ثورٍ - وزعمت انها ثقلت عليه
فقال له لعلِّي بهظتك - فاعذرنى - وهما انا ارجل منك
فهزه بها الثور وقال - انا ما شعرتُ متى نزلتِ ومتى رحلتِ

(رجل وطئ ذنب كلب)

خرج رجل الى السوق - فوطئ ذنبَ كلبٍ - فخرق الكلبُ
ثوبه - ثم انه دخل على اهله - فسالوه عن ذلك - وقالوا
من خرق ذيلك - فقال كلب وطئ ذيله فخرق ذنبي

(مضاف الیہ)

﴿ ۲۰ ﴾

(اسم)

(فائدہ)

اردو میں مضاف الیہ کی پہچان (کا کے کی) ہے لیکن کبھی یہ
علامت نہیں پائی جاتی

جیسے

اکلت ربع الحبز — اہم نصف الهرم — بعض الناس لا یضحک
ذهب زید الی حال سیلہ — کل رجل خرج من الدار
ضربته — ائی قلم لك — وایۃ دارلہ — قال ص العلم
والمال یتران کل عیب والجهل والفقر یكشfan کل عیب

(شعر)

مجید لا یجید کل مجید * وماجدٌ بلا مجیدِ مجیدِ

لکل ہلا لی من اللوم یرقع * ولابن یزید یرقع وجلال

(فائدہ) تین سے دس تک کا اور سو اور ہزار کا معدود بھی
مضاف الیہ کہلاتا ہے

ہنا ثلاثة رجالٍ وثلاثُ نساءٍ — واربعۃ رجالٍ واربعُ نساءٍ

(اسم)

﴿ ۲۶ ﴾

(مضاف الیہ)

وخمسةُ رجالٍ وخمسةُ نساءٍ — وستةُ رجالٍ وست نساءٍ
وسبعةُ رجالٍ وسبعُ نساءٍ — وثمانيةُ رجالٍ وثمانی نساءٍ
وتسعةُ رجالٍ وتسعُ نساءٍ — وعشرةُ رجالٍ وعشر نساءٍ
ومائة رجلٍ ومائة امرأةٍ — واللف رجلٌ واللف امرأةٌ
وعدةُ رجالٍ وعدةُ نساءٍ

(فائدہ) جولفظ ی کیطرف مضاف ہوا سیر ہمیشہ زیر ہی رہتا ہے

جیسے اِنَّ اللہَ رَبِّی وَرَبِّکُمْ فَاعْبُدُوہ (شعر)

فوجهک کانار فی ضوءہا وقلبی کانار فی حرہا

(رجل خرج یخرج)

اِنَّ رجلاً اَخْرَجَ مِنْ دَارِهِ وَهُوَ یُخْرِجُ — فَسَالُوهُ مَا لَكَ تَخْرُجُ

قَالَ سَاذْهَبُ اِلَى التَّيْبِضَةِ فَيَدْخُلُ فِي رَجُلِي شَوْكٌ

(فائدہ) جو شخص مسند و مسند الیہ و مضاف الیہ کو پہچانتا ہے اور زیر

دینے والے حرف نو کو جانتا ہے اور کو بالا جمال تمام اسماء عربات پر

اطلاع حاصل ہے اس سبب سے کہ انکے علاوہ سب جگہ زبر ہی ہوگا۔ لیکن بوجہ بصیرت سمجھنے کی آئے اونکے اتمام اور حرکت کا نام جاننا چاہئے۔ زبرد ہی کی اتنی مقام ہیں مفعول بہ (جس کا بیان گورا) حال معمول صفت تمیز مصدر مفعول لہ ظرف منادی مرکب مشتی مصدر مفعول معہ

﴿ اسم فاعل کا بیان ﴾

ذَهَبَ سے ذاہبُ جانیوالا — ضَرَبَ سے ضاربُ مارنبوالا
 سَمِعَ سے سامِعُ سننے والا — ضَحِكَ سے ضاحکُ ہسنے والا
 (اسی طرح ان لفظوں سے فاعل کے وزن پر بناؤ)

جَلَسَ — ظَنَّ — رَقَدَ حَفِظَ نَهَضَ هَرَبَ

لَبَثَ مَكَثَ طَرَدَ كَتَبَ حَسِبَ

جمع اسکی کبھی فُعَالُ وفَعُلُ اور کبھی فَعَلَّةُ وفَعَلِی کی وزن پر
 آتی ہی کائبُ کُنَابُ — حاکمُ حکامُ — طالبُ

طَلَبٌ - ساجِدٌ - مَجِدٌ - جالسٌ - جَلَسٌ -
 كَامِلٌ - كَمَلٌ - حَافِظٌ - حَفِظَ - رَاكِبٌ - رَكَبَ -
 كَافِرٌ - كَفَرَ - هَالِكٌ - هَلَكَ -

اور مونث کی جمع فَوَاعِلُ کے وزن پر ہوتی ہے جیسی
 کَاتِبَةٌ کَوَاتِبٌ صَاحِبَةٌ صَوَاحِبٌ نَاضِرَةٌ نَوَاضِرٌ
 اس جمع میں نون نہیں لگائے
 ﴿ عربی بناؤ ﴾

ہنسی والا - ہنسے والا - ہکائے والا - اوتھنے والیاں - چہینے والیاں
 قتل کرنے والے - بھجانے والے - سونے والے - چرانے والے

(فائدہ)

فَاعِلٌ کی وزن پر اسم منسوب بھی بنتا ہے جیسی
 قَرَسٌ قَرَسٌ فَارِسٌ نَبِلٌ نَابِلٌ لَبَنٌ
 گھوڑا سوار تیر تیر بنانی والا دودھ

(فاعل)

﴿ ۲۹ ﴾

لَا بِنُ تَامِرُ حَاطِبُ

دودہ بیچنی والا غری والا لکڑھارا

فاعل کے وزن پر صفہ مدد بھی بنتی ہے جیسے

ثَلَاثَةٌ تَيْنٌ - ثَالِثٌ تَيْسَرًا - اِسْبَطْرَحُ اَرْبَعَةٌ سَے رَابِعٌ

خَمْسَةٌ سَے خَامِسٌ - سِتٌّ سَے سَادِسٌ - سَبْعَةٌ سَے

سَابِعٌ - ثَمَانِيَةٌ سَے ثَامِنٌ - تِسْعَةٌ سَے تَاسِعٌ

عَشْرَةٌ سَے عَاشِرٌ

اسم فاعل کے معنی میں جب زیادتی کرنا منظور ہوتی ہے نو فَعَالٌ

کے وزن پر لاتی ہیں عَلَامٌ - سَفَاكٌ - شَرَابٌ - جَلَادٌ

(شعر)

حَدَقِ الْآجَالَ اجال * والہوی للمرء قتال

اور اسم منسوب بھی اسی وزن پر بہت ہوتا ہے جیسے

نَبْلٌ نَبَالٌ سَيْفٌ سَيْافٌ

نیر نیر بنانے والا تلوار تلوار لگانے والا

(فاعل و مفعول) ❀ ۳۰ ❀

سرجُ سراجُ زینُ ذبِنگرُ شرابُ خمرُ ماخارُ
وراقُ بزازُ بقالُ زیاتُ دھانُ
شراب سالی والا

❀ اسم مفعول کا بیان ❀

ضربَ مضروبُ حملَ محمولُ
مارا وہ جس پر مار پڑی ہو لادا جسے لاداہو
قتلَ مقتولُ قتل کباہوا اسی طرح
مشروبُ مطعمُ مسموعُ مطبوعُ مرکوبُ ہے

جمع اسکی مائبن و مشاہیر و مکاتیب کی وزن برہوتی ہے

طردَ نسمَ طبعَ عامَ کتبَ بٹ کا اسم مفعول بناؤ

❀ اسم و اعل و مفعول کا طریق استعمال ❀

جو مصارع مسند ہو او اسکی جگہ اسم فاعل و مفعول بولا جاتا ہی جسے

هذا یرکبُ فرساً — هذا را کبُ فرساً — اِنَّهُ یقتلُ لصاً

(حال)

﴿ ۳۱ ﴾

(فاعل و مفعول)

انه قاتلٌ لَصًا — اِنه يُضْرَبُ مذسَرَق — اِنَّهُ مَضْرُوبٌ مذسَرَق
ما يَضْرَبُ غَلْمَانَهُ مَا ضَارِبٌ عَلَمَانَهُ هَلْ يُضْرَبُ لَصُوصُ اللَّيْلِ
هَلْ مَضْرُوبٌ لَصُوصُ اللَّيْلِ سَمَانَتْ تَبَاعٍ قِبَلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَبَاعٍ قِبَلَةٍ بَعْضٌ — جَنْدٌ مَا هُنَاكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْاَحْزَابِ —
اَنَا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نَعَمُ الْعَبْدَانَهُ اَوَّابٌ وَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ
مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ — نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ قَيْدَمَخَهُ فَاذْهَوْنَ زَاهِقِ
اِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مِنْ فِي الْقُبُورِ
(۲) مَصَارِعَ جَوْكَه حَالِ بَيَانِ كَرْتَاهِي اَوْ سَكِي جَكَّهُ بِرَاسِمْ فَاعِلٌ وَمَفْعُولٌ

اَكْثَرُ آتَاهِي اَوْرَاسِ صَوْرَتْمَنْ ذَبْرُ هَوْنَا اَوْ سَبْرُ ضُرُورِ هِي

قَدَمُ الضَّيْفِ يَضْحَكُ قَدَمُ الضَّيْفِ ضَا حَكَاً هُوَلَاءُ الرِّجَالِ
قَدَمُوا يَضْحَكُونَ اَنَّهُمْ قَدَمُوا ضَحَاكًا اِنْهَا ذَهَبَتْ تَهْرَبُ
اِنْهَا ذَهَبَتْ هَارِبَةً تَرْكْتَهُ رَا قَدَاً نَزَحَتْ الدُّلُومَنْ الْبِيرِ
مَمْلُوءَةٌ قَدَمُ الضَّيْفِ لَا بَسًا قَمِيصًا اَنَّهُمْ ظَنَنْ رَوَاكِبَ

(فاعل ومفعول) ﴿ ۳۲ ﴾ (حال)

على العجلة ۱ هذا مالک مسروقاً قدم اللص مربوطاً في وثاقه ۲ انها ظننت باكية — طلعت الجبل غير راكب — انه ۳ خرج من الدار وحده

(تنبیه) کبھی اسم فاعل ومفعول حال ہو کر مسند کی قائم مقام ہو جاتا ہے شرعی السویق ملتوتا — ضربک زیداً مربوطاً قراءۃ الكتاب جالساً (تنبیه) مضارع جو حال بیان کرتا ہے اوسپر کہیں وا و آتی نہیں دیکھا سوا اس شعر کی

فلما خشيت اظافيرهم ۴ فجوت وارهنهم مالکا (۳) تیسری صورت یہ ہے کہ اسم کی تابع ہوا و سکی اور حال کی معنی میں فرق ہوتا ہے

قدم علی ۱ رجل ضاحك ۲ ظننت امرءة ضاحكة ۳ انت ما عرفت رجلاً مقتولا ۴ وقع رجل مقتولا من الفرس

(فاعل ومفعول)

﴿ ۳۳ ﴾

(حال)

هرب لص مشدود - هرب لص مشدود آفي وثاقه
(فائدة) اگر اسم پر ال ہو یا مضاف ہو یا پکاری کا نام ہو تو اسکی
تابع پر ال ہونا ضروری

هذا الرجل السارق سوف يهرب من السجن - ضيفه القادم
هرب سارقاً درهمه - زيدٌ ن المقتول مثل * ظعن رجل راكب
الى الجبل * ظعن الرجل القادم راكباً على الفرس - اناقلت
غلام زيد السارق درهمي * انه ظعن عنا هارباً قدم
الضيف العالم لباساً بدلة من الحرير * خرجت الحبة النافثة
راقصة من جحرها * هرب الناس ركبا الى الجبل * ذهبت
جاريته الغانية لاسة خماراً فاخرآ * هولاء نبذوا جارياتهم
الآبقة راقدة في الير * هولاء عبأذ سجد - انهم سقطوا
على الارض سجدآ * الغيبة جهد العاجز * رب مفتون بحسن
القول فيه * الحاسد يفضب على من لا ذنب له * فتحت

(حال)

﴿ ٣٢ ﴾

(فاعل ومفعول)

ابوابها وقال لهم خزنوها سلام عليكم كل يعمل على شاكلته
(شعر)

الجوع يدفع بالـ الغيف اليابس * فعلام يعظم حسرتي ووساوسى
قد يجمع المال غير اكله * وياكل المال غير من جمعه
هو البدر الا انه البحر زائراً * سوى انه الضرعام لكنه الوبل
دغست على غطش وبش وصحبتى * سعار وارز يزو وجروا فكل

(لا ينفع العلم بغير العمل)

بن سارقاً دخل في دار رجل وهو في فراشه - فعلم به
فان والله لا سكين اظروا ما اذا يصنع * ولا اذعره حتى اذا
جمع المال نهضت ايه فاسرته * ثم انه سكت * وجعل اللص
يجمع المال - فلما فرغ اللص من جمعه ما وجد من المتاع
غلب الرجل عينه - فلما ذهب اللص بماله سالماً غانماً نهض الرجل

(حال)

﴿ ٣٥ ﴾

(فاعل مفعول)

من فراشه يطلب اللص فوجده قد اخذ المتاع وثقلت
فقال ويل لي ما تعنى العلم باللص اذا ما عملت به
(لئلا تترك ثوبه)

ذَخَلَ لَصٌ دَارَ امْرَأَةٍ مِنَ الْقَوَا - دَفِيَ جَنْحُ اللَّيْلِ وَجَعَلَ
يَطْلُبُ الْمَالَ فِي الْبَيْتِ * فَمَا وَجَدَ مَا يَأْخُذُهُ فِيهِ فَفَرَّشَ ثَوْبَهُ
عَلَى الْأَرْضِ وَهُوَ يَحْسِبُ الْأَمْرَةَ رَاقِدَةً وَهِيَ تُنْظَرُ
سَاكِتَةً صَابِرَةً عَلَيْهِ خَفِيَ فَرَحٌ مِنْ جَمْعِ الْأَشْيَاءِ فَصَرَخَتْ
عَلَيْهِ إِذْ ذَاكَ * فَهَرَبَ اللَّصُّ مَذْعُورًا وَتَرَكَ الثَّوبَ وَهِيَ
تَصْرِخُ الْمَلِصُّ عِنْدِي الْمَلِصُّ عِنْدِي فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ مِنْ
الْأَلِصِّ مَا وَمَنِ الَّذِي سَلَبَ صَاحِبَهُ - ثُمَّ رَجَعَ إِلَى دَارِهِ بِالثَّوبِ
(رجل وتمساح)

ان رجلا راعيا ورد نهرا ومعه ثور - اذا تمساح قد اخذ
برجله من ورائه - فذعر الرجل - واخذ بذنب ثور

فلما وقع منظر الثور على التماسح — صدر من الماء يجذب الراعى
 والتمساح معه زاعما ان التماسح يتبعه — فجعل يهرب حتى
 وصل الى القرية — والرجل آخذ بذنبه والتمساح في فمه
 ورجل الرجل — فقالوا له اترك الثور — هانحن نقتل التماسح
 فتركه فهرب التماسح اذ ذاك يجذبه الى النهر — فتبعه الناس
 حتى بلغ منهم الجهد — وتعبوا كلهم — ما لحق احد منهم
 بالتمساح ولا بالرجل — فقلت الى النهر وجذب الراعى معه
 في الماء

صفت مشبہہ کا بیان

صفت مشبہہ ایک لفظ ہے کہ اسم کی صفت ثابت ہوا کرتی ہے اور
 فعل لازم سے نکلتی ہے۔ اور بن وزن ماضی کی جویان کئی ہیں
 فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ انہیں فَعَلَ سے صفت مشبہہ نہیں بنتی (۱) اور

فَعِلَیْ فَعِلٌ کی وزن پر اکثر آتی ہے (۲) اور فَعْلٌ سے فَعِلٌ کی وزن پر زیادہ اور فَعْلٌ اور فَعْلٌ کی وزن پر کم آتی ہے (۳) اور رنگ اور عیب کی لئی اَفْعَلٌ کی وزن پر اکثر ہوتی ہے (۴) اور بھوکہ پیاس کی متعلق فَعْلَانٌ کی وزن پر اکثر ہے جیسی

هَرِمَ زَيْدٌ فَهُوَ شَيْخٌ هَرِمٌ وَحَسَنٌ زَيْدٌ فَهُوَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ
وَهُمْ حَسَانٌ وَعَرَجٌ غُلَامٌ فَهُوَ عَرَجٌ وَجَارِيَةٌ عَرَجَاءُ
وَسَمَارَةٌ أَحْمَرٌ وَلَبَّاءٌ تَهْمَرُ وَهِنَّ عَرَجٌ وَحُرٌّ وَهُوَ عَطْشَانٌ
وَهَذَا شَبْعَانٌ وَهِيَ شَبْعَانَةٌ وَجَمْعُهُ نَحْوُ عَطَاشٍ وَعَطَاشِي

اسکی علاوہ صفت مشبہ کی ور بھی وزن ہین مشہور وزنوں میں سے
صَبَبٌ صِفَرٌ صُلْبٌ ایسی وزن ہیں کہ فَعِلٌ اور فَعْلٌ
دونوں سے ان وزنوں پر صفت ایذا کرتی ہے۔ اور اسم فاعل و مفعول
و منسوب بھی صفت مشبہ ہر جا یا کرتی ہیں شعر
لَا أَكْرَهُ الطَّلْعَةَ النِّجْلَاءَ قَدْ شَفَعَتْ بِرَشْقِهِ مِنْ نَبَالِ الْأَعْيُنِ النَّجْلِ

وكان اجرام النجوم لوامعاً درر ثن في ساطارقي
ومدامة حمراء في قارورة * زرقاء تحملها يديضا .
فالراح شمس والجباب كواكب * والكف قطب والاناء سماء
لكل شئ حسن زينة * وزينة العاقل حسن الادب
انت الا مير على الملاح باسرم * عليك من قلبى لواخافق

(كلب وارنب)

إن كلبا قبع ارنبا حتى لحق بها فجعل ينهش لحمها فلما بصر بالدم
جعل يلحسها بلسانه كما ان كلبة تلحس جروها فقالت اذذاك
الارنب انك تهشنى كالى عدوك ثم لثمنى كالى صديقك

﴿ صفت مشبهه كا طريق استعمال ﴾

(١) صفت مشبهه كهي مسند موقى هي — جيسى نيزنا . بالراء وهو

سقيم * قلوبهم وجلة

اسطر ح			
بش	زير	زير	
غ	هو حسن الوجه	هو حسن الوجه	هو حسن الوجه
غ	هو الحسن الوجه	هو الحسن الوجه	هو الحسن الوجه
هو حسن وجهه	غ	هو حسن وجهه	هو حسن وجهه
هو الحسن وجهه	غ	هو الحسن وجهه	هو الحسن وجهه
غ	هو حسن وجهه	هو حسن وجهه	هو حسن وجهه
غ	غ	هو الحسن وجهه	هو الحسن وجهه

(شعر)

في المهد يطق من سعادة جده * اثر السعادة ساطع البرهان

بيض الوجوه كريمة احسابهم * شم الانوف من الطراز الاول

رشيقه الحاظها * مثل سهام رشيقت

ممشوقة القدمها * صدع كون مشقت

ما تركت لي رمقا * مقلتسها اذ رمقت

(ثَلَاثَةُ أَصْوَحٍ)

إِنَّ أَصْوَحَ ثَلَاثَةٍ قَطَعُوا الطَّرِيقَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ التُّجَّارِ * ثُمَّ
 دَخَلُوا دَارَهُ دَائِرَةً لِقِسْمَةِ الْمَالِ وَبِهِمْ جُوعٌ * فَوَجَدُوا
 فِي الدَّارِ صَنْدُوقًا مَمْلُوءًا مِنَ الْجَوَاهِرِ * فَبَذَلَ كُلُّهُمْ حَوَازِزَ عَمُو
 أَنَّهُمْ رَجَعُوا فَقَالُوا إِنْ جَهَدْنَا فِي قِسْمَةِ هَذَا الْجُمُوعِ هَلَكْنَا
 مِنَ الْجُوعِ * فَبَعَثُوا أَحَدَهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ لِلطَّعَامِ مِنَ الْخُبْزِ
 وَالْأَدَامِ— فَعَزَمَ الرَّجُلُ عَلَى قَتْلِهِمَا فَوَضَعَ فِي الطَّعَامِ سُمًّا
 وَأَمَّا هُمَا فَعَلِي قَتْلَهُ عَزَمَا * فَلَمَّا رَجَعَ بِالطَّعَامِ وَثَبَّاعِيهِ وَقَتْلَاهُ * ثُمَّ
 عَمِدَا إِلَى الطَّعَامِ فَاتَّكَلَا * فَهَرَدَا فِي الْحَالِ وَلَحَقَا
 بِصَاحِبِيهِمَا التَّالِفِ— وَحَرِبُوا تَلِيدَ الْمَالِ وَالطَّارِفِ

﴿ أَفْعَلُ تَفْضِيلُ كَايَانِ ﴾

(۱) جب ایک کود و سرے پر ترجیح دینا تو افعل (بغیر نون کی)

وزن پر ہائے ہن اور اوسکی بعد من لاتے ہن۔۔ جیسی

کَتَبَ سِی غَلَامُکَ اکتبُ من غلامی - سمع سِی اُذْنُه اسمعُ
 من اذنک - کرم سِی صَدِیقُکَ اکرمُ من صیفی - الکرم
 اعطف من الرحم * فوت الحاجة اهون من طلبها الی غیر اهلها
 الفتنة اکبر من القتل

(۲) جب ایک کو سب پر ترجیح دیتا ہوتا تو افعُل کو مضاف
 کر دیتی مین

انت اسمع القوم هذه احسن النساء ضیفکم افضل
 الرجال - صدیقی اعلمُ الناس - غلامک اقرب الخلق

(۳) افعُل تفضیل رنگ اور عیب سِی دھن بتتا ہی یعنی یوں
 اگر کہنا جاہلین کہ دوپٹہ تیرا اسکی دوپٹہ سِی زیادہ سرخ ہی
 تو یوں کہین گی - خمارُک اکثر حمرة من خمارِها اسطرح
 عیب کی لٹی کہین گی خمارُک اکثر عرجاً من حمارة * حمرة
 اور عرجاً پر تمیز ہونیکی سبب سے زبر ہی اسکا بیان آگئی آتا ہی

هَذَا الْمِيرَا قَصْرِي دَا مِنْ ذَاكَ الْاَمِير - ضَيْفُكَ احْسَنُ
 وَجْهًا مِنْ صَدِيقِنَا * اِنَّ هَذَا الشَّجَرَ اكْثَرُ خُضْرَةً مِنَ الْعُشْبِ
 اَنَا اكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا - هُوَ خَيْرُ النَّاسِ نَسَبًا - اَنْتَ
 شَرُّ النَّاسِ خُلُقًا - اَنْتَ ههنا جَالِسًا خَيْرُ مَنْكَ رَاقِدًا لَيْلَةً
 الْقَدَرُ خَيْرٌ مِنَ الْفِ شَهْرِ قَوْلُ مَعْرُوفٍ وَمُنْفَرَةُ خَيْرُ
 مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا اَذْيٌ ظَلَمُ الضَّعِيفِ الْخَشْيُ ظَلَمٌ - اَوَّلُ
 عَوْضِ الْحَلِيمِ مِنْ حَلْمِهِ اَنَّ النَّاسَ اَنْصَارُهُ عَلَى الْجَاهِلِ
 مِنْ اَشْرَفِ اَفْعَالِ الْكَرِيمِ غَفْلَتُهُ عَمَّا يَعْلَمُ * اَوْضَعِ الْعِلْمَ مَا وَقَفَ
 عَلَى اللِّسَانِ وَارْفَعِهِ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَالْاَرْكَانِ

(فَلَانٌ اَظْلَمُ مِنَ الْحَيَّةِ)

يَضْرِبُونَ الْمِثْلَ فَلَانٍ اَظْلَمُ مِنْ حَيَّةٍ - لَا نَ الْحَيَّةِ
 لَا تَحْفِرُ جَمْرَ النَّفْسِهَا - وَلَا تَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ - فَانْهَاهَا مَا لَهَا اِظْلَافُ
 وَلَا اِظْفَارُ - بَلْ مَهْمَا وَجَدَتْهُ مِنَ الْاَرْضِ مَحْفُورًا أَوْ مَشْفُوقًا

د خَلَّتْ فِيهِ - فَمَالَيْتُهُ مِنْ الْحَيَوَانِ قَتْلُهُ - اَوْهُوَ يَهْرَبُ مِنْهَا
فِيخْصِبُ عُسَّةً

(الحريص محروم)

نُقِلَ أَنَّ كَلْبًا وَرَدَّ نَهْرًا وَفِي فِيهِ عَظْمٌ * فَجَعَلَ يَمْرُقُ النهر
فَنَظَرَ إِلَى خِيَالِهِ فِي الْمَاءِ * وَحَسِبَهُ كَلْبًا أَخْرَجَ عَظْمَ فِي فِيهِ
فَعَمِدَ فَاتَّخَذَهُ إِلَى الْعَظْمِ الْمَوْهُومِ * فَسَقَطَ إِذْ ذَاكَ مِنْ فِيهِ
الْعَظْمِ الْمَوْجُودِ

(فارة وبعير)

قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خَلَقَتْ
وَالِ السَّمَاءِ كَيْفَ رَفَعَتْ وَالِ الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ
وَالِ الْأَرْضِ كَيْفَ سَطَحَتْ فُسِّئِلَ الْحَسَنُ بِأَنَّ الْفِيلَ أَعْظَمُ
مِنَ الْإِبْلِ فِي الْأَعْجُوبَةِ * فَقَالَ أَمَّا الْفِيلُ فَالْعَرَبُ بَعِيدُ الْعَهْدِ
بِهَا * ثُمَّ هِيَ كَالْخَنَازِيرِ لَا يُرْكَبُ ظَهْرُهَا وَلَا يُحْلَبُ دَرُّهَا وَلَا مَا كَوَّلَتْ

(اعمل تفضل)

﴿ ۲۰ ﴾

لحمها * والابل من انفس مال العرب تاكل القنادر
والشوك * فيحمله الله لبناً خالصاً تشربونه * وياخذ غلام
يزمها فيذهب بها مع عظمها * ونقل أنّ فارة اخذت
برمايم بعير ودخلت جحرها * فتبعها البعير حتى وصل الى
الجحر * فبرك ووضع فيه على الجحر * وانما قال الله والي
الارض كيف سطحت اي كيف سطحت وانها كرة * وهذا
من عجيب قدرته

﴿ مصدر کا بیان ﴾

فَعَالَةٌ کا وزن اکثر پیشونکے لئے ہوا کرتا ہی
تجارت سوداگری کرنا * خلافت حاشینی کا کام کرنا * کتابت لکھنا
(۲) (فعال کا وزن اکثر بیمار یوں کے لئے ہی)

سعال کہانسا صداع درد سر ہونا زکام سردی ہونا

(۳) فَعِلَ کا وزن اکثر آوازوں کی لٹی ہوتا ہے

بِجِی صَبِلَ زَبِرَ نَبِیْ لَبِیْ
بہونکنا ہنہانا ڈکارنا ریگنا کاؤن کاؤن کرنا

(۴) فَعْلَانُ کا وزن تڑبئی کے معنی کے لئے ہوتا ہے

خَفَقَانُ لَذَعَانُ صَلَانُ لَمَعَانُ
دھڑکنا ٹپکنا لیچکنا چمکنا

(شعر)

حی الحدید علیہم فکانہ و مضان برقی اوشعاع شمس

(۵) فَعْلَةٌ کا وزن خاص قسم کے لئے اور (۶) فَعْلَةٌ کا وزن

شمار کے لئے ہوتا ہے جیسی

ضَرْبَةٌ خاص طرح کی مار اور ضَرْبَةٌ ایک ہی ضرب

(۷) فَعْلٌ کا وزن اکثر متعدی کے لئے ہوتا ہے

جیسے ضَرَبَ قَتَلَ سَمِعَ

(۸) (فَعُول کا وزن اکثر لازم فعل کی لئی ہوتا ہے)۔

جیسے۔ وَصُول بُلُوغُ حَدُوثُ شُرُوعُ

(۹) فَعِلُّ کا وزن اکثر لازم فعل کے لئے ہوتا ہے

جیسی۔ مَرَضٌ وَرَمٌ حَزَنٌ فَرَحٌ

(۹) فَعَالَةٌ کا وزن اکثر فعل کے لئے ہوتا ہے جیسی

کَرَامَةٌ شَرَافَةٌ قَرَابَةٌ

ان سب افعال کی مصدر بناؤ

طَرَدَ - حَصَلَ - عَطَشَ - فَزَعَ - حَمَقَ - صَغُرَ

نَهَضَ - طَعِمَ - فَهِمَ - ظَهَرَ - بَرَزَ - لَبَّ - تَعَبَ

كَسَرَ - فَقَدَ - سَلَكَ - خَرَجَ - ابْثَ - بَعَثَ - رَجَعَ

قَفَلَ - هَرَمَ - نَشَرَ - جَلَسَ - فَشَلَ - بَدَدَ - فَرَشَ

رَفَدَ - شَجَعَ - لَحِفَ - طَلَعَ - نَسَجَ - ثَلَّ

﴿مصدر زیرِ کھان کھان انا ہے﴾

مجدد، جب متعلق ہو جائے تو اوسپر بااوسکے مضاف پر زیر ہو جاتا ہے

انہ ضحك ضحکا — وہ ہنسا ہنسا — یعنی خوب ہنسا

ہولاء تجر واثجارة — انہوں نے خوب تجارت کی

ہو مجلس جلسۃ الامیر — وہ بیٹھا امیر کا سا بیٹھا

اکتم السر کتماناً — ندمت غایۃ الندامة — قتلته شر قتلة — انہ

ضربنی ضرباً رضع به راسی — ضربته ضربة الجندی — ضربته

آی ضرب — ضربته ضرباً شديداً — لا اضرب الغلام مثلاً

ماقدروا الله حق قدره

(اور یوں بھی کہتے ہیں)

انا ضربته شديداً — اور انا ضربته شديداً الضرب — انا اجلس

على السریر مثل جلوس الامیر — جسطرح جلست جلوساً

من مصدر کو زیر ہو گا اسی طرح — جلست قعوداً میں بھی ہوگا

(تعلق مصدر)

﴿ ۴۹ ﴾

جیسے وثبت نزوة ونزوت وثوبا — اور یہ بھی محاورہ ہے
رفقاً یمدے نرمں کھاؤ — مہلاً — تہر — مَرَحَبَا بکم خوب ائے تم
خیر مقدم خوب آئی — سقیالہ خدا او سے سیراب کرے
رحیالہ خدا او سے سرسبز کرے تصالک موت ہونجھے
بعدالہ آسفا علیہ (شمر)

ان الخطوب طویننی ونشرنی * عبث الولید بجانب القرطاس
(رجلٌ سفیهٌ)

اِنَّ رجلاً سفیہاً ذہب الی بعض اطراف البلد — فنظر فی
الطریق الی جوسق — فَعَجَبَ غایۃَ العجب — وفرح غایۃ
الفرح — وقال لصاحبه قد صرقتُ هذا القصر — هو من
حارتنا ولكن عجبتُ کف وصل ههنا من هنالك
(امکرا وانت فی الحدید)

حمل عمروؓ الی عبدالملک اسیراً فقال له * اظننت ان الحق

لا يلحق باطلك والسيف لا يقطع كاهلك * وأمر بقتله وهو في
الحديد * فقال بالله عليك أقتلني ههنا * فان قتلتني والناس
ينظرون فضحتي * وفي نفسه انه اذا أمر لي بالخروج * بمنعه
اصحابي عن القتل * ففطن بذلك عبد الملك * وقال امكراً
وانت في الحديد ثم امر به اصحابه فقتلوه

(ثعلب و طبل)

وضع بعض الناس طبلًا على شجرة في بستانه بحيث كلما عبث
الريح بالفصون ضربت الطبل فيسمع له صوت فقدم هناك
ثعلب يطلب طعمة له * فسمع من الطبل صوتًا عظيمًا فحسب
انه لكثرة اللحم والسم فيه * فوثب عليه وثبة حتى لجمه ولكنه
قدم اذ وجد جوفه لاشئ فيه فقال ليت شعري لعل افشل
الاشياء اجهرها صوتًا واعظمها جثة

دوسرا مقام مصدر یرزبر ہونیکا

یہ ہی کہ مصدر کبھی سبب ہوتا ہے مسند کا اور اسے مفعول کہہ
کرتے ہیں اور ویردیتے ہیں۔

انا هربْتُ خوفاً — اِنَّهُمْ هَرَوْا حَذَرَ الْمَوْتِ — اِنَّهٗ قَدِمَ هِهْنًا طَمَعًا
اِذَا طَرَدْتَهُ هَرَبَ فِشْلًا — هُوَ لَاءٌ سَقَطُوا عَلٰى الْاَرْضِ عَطْشًا
اَنَا لَا اِرْقُدُ فِرْعَا سَقَطْتُ مِنَ السَّرِيْرِ ثَمَلًا اَلٰهِي عَبْدُكَ
لَا خَوْفًا مِنْ نَارِكَ وَلَا طَمَعًا فِي جَنَّتِكَ بَلْ وَجَدْتُكَ اَهْلًا
لِلْعِبَادَةِ فَعَبَدْتُكَ اِنْ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ رَغْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةٌ
التَّجَارِوَانِ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ رَهْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْعِيْدِوَانِ قَوْمًا
عَبَدُوا اللّٰهَ تَسْكِرًا فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْاَحْرَارِ قَدْ خَسِرَ الدِّينَ قَتَلُوا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا اَفَحَسِبْتُمْ اِنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَاَنْكُمُ الْبٰنَا لَا تَرْجِعُوْنَ
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاغِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

(لوسرقوه وانا راکب)

حکى ان بعض السفهاء سُرِف له فرس فاذبلغه ذاك مسجد
شکراه فسالوه عن ذاك فقال لوسرقوه وانا راکب
طلبه لملکت

﴿ تیسرا مقام مصدر کی زیر ہونیکا ﴾

یہ ہی کہ کبھی مسند کی معنی میں تمیز دینا ہی جیسی

قَتَلْتُ اللَّهَ عَمْدًا اخَذْتُ الدَّرْهَمَ قَرْضًا هُوَ لَا يَطْرَدُونِي
ظَلَمًا هَذَا لَكَ بِجَانًا فَتَحْتُ الْبَابَ رُودًا ان الله ما خلق
العالم عبثًا لطمته هونًا حملنا الجنازة دُولًا ما قتلوه يقينا
بل رفعه الله اليه والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء
بما كسبا نكالا من الله والبلد الطيب يخرج نباته باذن ربه والذي
خبت لا يخرج الانكداء (شعر)

هو الشمس قدر او الملوك كواكب هو البحر جود او الكرام جداول

٧ وشيخ الحي خالك نعم خلا

(كلب في حجر شيخ)

حكى ان بعض الامراء بصر بشيخ في حجره كلب^٨ - فقال له
هزوا آلت افضل من كلبك ام الكلب افضل منك - فقال
الشيخ ان كلبا يفعل ما يامر^٩ه مالكة افضل من امبرلا يعمل كما
آمره ربه - فنجبل الامير وذهب الي حال سييله

(ضفدع ركب حية)

ان حية كبرت وهرمت وضعف بصرها ووهنت قوتها
حتى اذا تبعت صيدا مالحت به فخرجت تطلب طعمة لها
حتى وردت عينا فيها الضفادع فقالت للمكهن وهي باكية
ايست اللعن اني لدغت ابن عابدين فلعنني وقال قتلت ولدي
ظلمك فلا تقدرين بعد علي صيد ضفدع وتركبك ملك
الضفادع فها انا لا اقدر علي صيد فاركب علي

(تمیز)

﴿ ۵۲ ﴾

وارزقنی رزقاً لا آهک بغیر طعمۃ فلما سمعَ الملکُ هذا الکلامَ
رغب فی رکوب الحبة فخراله وشرفاً فوکبها وفرحَ بذلكَ
فرحاً عظیماً فامرَها بضدع یوماً وهذا مثلٌ من خضع
للازد لی منه فوزاً بمطلوبه

﴿ عدد و تمیز عدد ﴾

گیارہ سے ننانوی تک معدود پر زیر ہونا ہے اور اوسے بھی (تمیز)
کہتے ہیں

جیسے
اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا — احدى عشرة امرأة — اثنا عشر رجلاً
اِثْنَا عَشَرَ امْرَاةً — ثلثة عشر رجلاً — ثلاث عشرة امرأة
اربعة عشر رجلاً — اربع عشرة امرأة — خمسة عشر رجلاً
خمس عشرة امرأة — ستة عشر اسداً — ست عشرة لبوءة
سبعة عشر قطعاً — سبع عشرة هرة — ثمانية عشر رجلاً — ثمانی
عشرة ناقة — تسعة عشر ثورا — تسع عشرة بقرة

(تميز)

﴿ ٥٥ ﴾

(تميزكم)

عندي رطلٌ زيتاً ورافودٌ خلا وفتيزبراً - في الزق
من سمناً مافي السماء بقدر كف سحاباً - ههنا ملو الجرة ماء
وعلى التمرة مثلها زبدا

كم درهماً اخذت بوجهه كي اتي
كم درهم نفقت ذكر كرفه كليه

﴿ جرذانٌ آكلت الحديد ﴾

ان تا جراً صفر اليد عزَمَ على الخروج الى بعض الوجوه
يطلبُ الرزق - وهو يملك مائة من حديد آفتر كها عند رجل
من اخوانه وديعة * وظن في وجهته * فلما قفل دخل
على الرجل يطلب منه الحديد * فقال له صاحبه قد اكلته
الجرذان ، فقال التاجر قد سمعت انه لاشي اقطع من اسنانها
للحديد * ففرح الرجل بذلك * ثم ان التاجر خرج من عنده

فلقی ولدًا للرجل بالہ ہلیز * فاخذہ وحمیہ فی حجرہ وذهب
 بجمہ الی دارہ * اما الرجل فاذہو فقد ابنہ * جعل بطلبہ
 فی الاسواق والسکک حتی بلغ منہ الجہد * ثم انه قدیم حزینا
 کشیا علی التاجر من الفد * وسالہ عن ولدہ * قال لما خرجت
 من عندک بالامس رأیت بازیا قد خطفتُ غلاما فلعنہ ابنک
 فصرَب الرجل اذ ذاک علی راسہ * وقال ما سمعتُ قط اورایتُ
 بازیا تختطفُ غلاما * قال نعم ان ارضاکا کل جرذ انہا ماء من
 حدیداً کیف عجبت لو ان بازیا منہا خطفت ابنک * قال الرجل
 انا اکتُ حدیدک وهذا ثمنہ فاردُّ علی ولدی *

***** ظرف کا بیان *****

مَفْعَلُ اور مَفْعِلُ دو وزن میں جنسے جگہ اور وقت معلوم ہوتا ہے
 (جیسے) قَتَلَ سے مَقْتَلُ یعنی قتل کی جگہ
 ضرب سے مَغْرِبُ یعنی غروب کا وقت

(ظرف)

﴿ ۵۷ ﴾

رجع سے مرجع ” یعنی پائنے کی جگہ
نقل سے مَقْلٌ ” یعنی پائنے کا وقت
(قاعدہ) یَفْعَلُ سے مَفْعَلٌ ” اور یَفْعِلُ سے مَفْعِلٌ ” اور یَفْعُلُ
سے اکثر مَفْعَلٌ ” اور کبھی مَفْعِلٌ ” بنتا ہی
اسکے علاوہ بہت سے الفاظ ہیں کہ انہیں فقط وقت یا جگہ کے معنی
نکلتے ہیں جیسے

(وقت کی لئے)

بکرة	مساء	اصیلاً	عتمۃ	عشیۃ
تو کے	شام کو	قرب شام	رات گئے	رات کو
غداۃ	البارحة	غدا	یوماً	ایاماً
صبح کو	کل رات کو	کل	کسی دن	کچھ دنوں
ذاتِ یوم	ذاتِ لیلۃ	الہوم	اللیل	ہُنْبَیۃ
ایک دن	ایک رات	آج	رات کو	تھوڑے دیر

تَارَةً اَتَقَا النَّهَارُ الدَّهْرُ الشَّهْرُ
ایک دفعہ ابھی دن زمانہ مہینہ
السَّنَةُ بَرَسَ السَّاعَةُ كَثَبَتْ قَبْلَ يَمَانٍ بَعْدَ يَسْجَمِ
(جگہ کی لٹی)

هَذَا مَعَ فَوْقَ تَحْتَ بَيْنَ
پاس ساتھ اوپر نیچے درمیان
دُونِ حَوْلَ اَمَامَ تَجَاہَ قُدَّامَ
الک گرد آگے سامنے سامنے
حِذَاءَ خَلْفَ وِرَاءَ نَحْوِ تَلْقَاءَ
دوبرو پیچھے پیچھے طرف طرف
• ذَاتِ يَمِيْنٍ دھمے طرف ذَاتِ شَالٍ بائیں طرف

یہ سب الفاظ مسند بہ کے وقت یا جگہ ظاہر کرنے کے لئے ہون تو ان
پر زبر موتاہی * اور انہیں ظرف کہتی ہیں جیسی
صَحْبَتُهُ مَظْلَعُهُ وَمَقْلَعُهُ * مَانِسَبَتُهُ مَطْرَفُ عَيْنٍ * مَا شَهِدَ نَامِلِكُ

اهله * ما كتب ضعفك هنية * قدمت البارحة من السفر * بيني وبينه
 سيف * انا اذهب معه * السماء فوقنا والارض تحتنا * مثلث
 امام الامير * جلست خلفه * اظعن اليوم عنكم وارجع غد *
 كتبت بكرة كراسا * مارقدت شهرا * داره ذات شمال *
 ذهبت ذات يمين * من وضع نفسه دون قدره رفعه الناس
 فوق قدره ومن رفعه عن حده وضعه الناس دون حده
 رب عالم قد قتلته جهله وعلمه معه لا ينفعه * لسان العاقل وراء قلبه
 وقلب الاحمق وراء لسانه * يوم واحد للعالم خير من الحياة كلها
 للجاهل * عن عبدالله بن مسعود رخصه يد خل الرجل على السلطان
 ومعه دينه ويخرج وما معه شيء * لمن الملك اليوم لله الواحد القهار *
 حجتهم داحضة عند ربهم وعليهم غضب ولهم عذاب شديد * قد
 لبثت فيكم عمرا * من ذا الذي يشفع عنده الا باذنه * قوله

الحق وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ * إِنَّ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
بِهَذَا * نَقَضَتْ غَزْلَاهُمْ بِعَدْوَةٍ أَنْكَاثًا * (شعر)

وَعَلِمُ عِلْمَ الْيَوْمِ وَالْأَمْسِ قَبْلَهُ * وَلَكِنِّي عَنْ عِلْمٍ مَا فِي ضِدِّ عَمِي

فِيَوْمَا يُجِيلُ تَطْرِدُ الرُّومَ عَنْهُمْ * وَيَوْمَا يُجُودُ تَطْرِدُ الْفَقْرَ وَالْجُدْبَا

مَدَحْتُ الْوَرَى قَبْلَهُ كَاذِبًا * وَمَا صَدَّقَ الْفَجْرَ حَتَّى كَذَبَ

وَالصَّبْرَ بِحَمْدِ الْوِطَانِ كُلِّهَا * إِلَّا عَلَيْكَ فَإِنَّهُ مَذْمُومٌ

فَدَدَدَنَ فَوْقَ مَتُونَيْنِ آفَاعِيًّا * وَعَقَدَنَ فِي أَصْدَاغِهِنَّ عَقَارِيًّا

يَجْمَعْنَ مِنْ بَيْضِ الْخُدُودِ وَدُونَهَا * سُودَ الْفُرُوعِ دُيَا جَيَاوَكُوَاكِبَا

وَفِي الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِأَهْلِهِ * وَاجْسَادُهُمْ دُونَ الْقُبُورِ قُبُورٌ

مَا نَوَالَ الْغَنَامَ وَقْتَ رَيْعٍ * كَنَوَالَ الْإِمِيرِ هَوْمَ سَخَاءِ

فَنَوَالَ الْإِمِيرَ بَدْرَةَ عَيْنٍ * وَنَوَالَ الْغَنَامَ قَطْرَةَ مَا *

اسكر بالامس ان عزم على اشرب غدا ان ذامن العجب
 ان الليالي والايام قد طُبِعَتْ * على النور وفيها الكرو والحيل
 سراب كل باب عندها شَبُّ * وهول كل غلام عندها كَلُّ
 (غزال وثاب)

ان غزالا عطش في حمارة التميظ — فخرج يطالب الماء —
 فوجد جبا عميقا فيه الماء — فورده وشرب حتى روى —
 ثم انه عمد للصدور فما قدر — وجهد جهدا كثيرا حتى
 صيى — فبصر به اذ ذاك ثعلب فقال — تمسا بك اذ ما علمت
 صدورك قبل وركبك —

(الصاعقة)

ومما يحدث في الجو الصاعقة — وهي ان صعدت حيوان شجر
 او هلك — ومن طبيعتها انبا تنق المادون والتمحور الاشاعقا
 والنخل الباسقة — فاذا شعرت بقرب وقرب الصاعقة — وطرد

ما معك من المعادن - وأبعد عن الاشجار - ومن الجهلاء من
لجأ الى شجر عند حدوث الصاعقة - فصعقته فهلك -

(لِصٍّ وَبِرْغُوثٍ)

رُعموا أَنَّ رَجُلًا مِنَ الصُّوَصِ حَمَلَتْهُ خِيَانَةُ نَفْسِهِ عَلَى الدَّخُولِ
إِلَى خَزَانَةِ الْمَلِكِ * فَتَكَنَّمَهَا هَذَا السِّرِّزَمَا * حَتَّى عَيَسَ مِنْ كِتْمَانِهِ *
وَطَفَعَ عَلَيْهِ مَا قَصْدٌ * فَدَخَلَ لَيْلَةً فِي حِجْرَتِهِ * فَقَرَصَهُ بَرِغُوثٌ
فِي حَنْجَرِهِ * فَاخْذَهُ فِي يَدِهِ وَقَالَ فِي نَفْسِهِ * لَا لِهَذَا لِسَانٌ
تَقْدِرُ عَلَى الْيَانِ * وَانْهَ يَا كُلُّ مَنْ دَمٌ جَسَدِي فَلَا يَقْصُدُ
صَتْرِي وَلَا يَكْشِفُ سِرِّي * ثُمَّ قَالَ لِلْبَرِغُوثِ إِنِّي عَزَمْتُ
عَلَى الدَّخُولِ إِلَى خَزَانَةِ الْمَلِكِ أَسْرِقُ مَا فِيهَا * فَانْكَمْ هَذَا
السِّرِّتَنِي * وَامْصُصْ مَا رَغِبْتَ فِيهِ مِنْ دَمِي * ثُمَّ طَرَحَهُ
فِي ثُوبِهِ وَذَهَبَ إِلَى قَصْرِ الْمَلِكِ * وَكَانَ تَحْتَ سَرِيرِهِ * فَبَيْنَمَا
هُوَ كَأَنَّ هُنَاكَ وَثْبَ الْبَرِغُوثِ مِنْ ثُوبِهِ إِلَى جَسَدِ الْمَلِكِ

(تلفه)

﴿ ٦٣ ﴾

وقرصه * فنهض الملك من مرقده و **بَصَرَ** بنفطة على جسده *
فوجد برغوثا خرج من قبهه ونزل تحت السرير * فتبعوا
أثره * فوجدوا اللص تحت السرير * فوقع في الامر المير
بالامر اليسير * قال الشاعر (شمر)

ما إن ندمتُ على سكوتي مرة * ولقد ندمت على الكلام مراراً

(غلام عجمي في السفينه)

ركب بعض الملوك بحرا ومعه غلام عجمي * ظالم **بَصَرَ** الغلام
بالبحر فزع زعاً شديداً * وجعل يصرخ * حتى سئم
الملك صراخه * وقال من لي بهذا الغلام * فقال رجل
حكيم انا كفتك امره * ثم قدم على الغلام واخذ بعضه
ونبذه في اليم * فلما شرب من الماء شيئاً كثيراً ويش
من الحياة * جذب الحكيم من الماء على السفينة * فجلس في

(طريف)

٢٠٠

زاوية منها ساكتا لا يصرخ ولا يفرق * فقال الحكيم الآن
عصف راحة السفينة والامن فيها -

(جود عبدالله بن جعفر ع)

بينما عبدالله بن جعفر راكب اذ لمعه احرايبي الطريق *
فمسك بمنان فرسه * وقال له بالله عليك اضرب عُنُقِي *
فبهِت عبدالله * وقال آهتوه انت * قال لا والله * قال
فما شانك * قال لي خصم قد يَمْنِي وَلِزْمَنِي وَسَيَمُتُ شِدَّتَهُ
لَا اَعْبُهُ حَيَاتُهُ كَيْفَ اطْرُدُهُ ، قال وَمَنْ خَصِمُكَ * قال
انفقته قال ع - الله لو صيفه اذ لمع له الف دينار * ثم قال
خذ من ثمن زوجي * ولكن اذار جرحيت خصمك فاقدم
عينانك لطرده * قال لا والله * اذ لمع من جودك
ما طرد به خصم بئس سرور * ثم اخذ المال وذهب الى

حاله سبيل -

(ملك المياطلة)

رُوي أَنَّ الخنشوار ملكَ المياطلة اسر ملكَ الايرانِ وماتله *
 بل وضع صخرةً على ساحلِ بحر المياطلة * وقال اجعلْ هذه
 الصخرةَ حداً بين ملكي وملكِك * ثم بعثه الى ملكه بعد ان
 اخذ عليه عهداً * فلما بلغ دارَ مملكته * عزم على غزو
 الخنشوار * فنهه الوزراء عن ذلك وقالوا * آتكتُ العهد
 ولا تمحِذُ عاقبةَ البغي * فما ردَّعه ذلك * وقال لم انما
 جعلتُ تلك الصخرةَ حداً بيني وبينه * فانا امرُ بقيلٍ يجعلها
 امامَ جنودي * ثم جمع اليه جملاً عظيماً * وخرج نحو الخنشوار
 عا مدّاً لتقوم ارضه * فلما علم الخنشوار قصدَ الملكِ الحربي
 حمل نفسه على الثبات * ومكث في دفعه * حتى وطئَ عسكر
 الملكِ كثيراً من ارضه * وبلغ وسطَ مملكته وثقل امره *
 فندب الخنشوار اصحابه ونهض اليه * فغلبتْ فئتهُ قبيلةً على

جيش كثيف * وهرب الملك * فقتل الخنشوار رجلا له
 وضم ماله * وبعث من يطلب الملك حتى ظفريه * فقتله
 واسر نساءه —

(مسئلة)

اعلموا ان الارض هي كرة * فان الذين يرحلون عليها
 نحو المشرق والمغرب مثلاً يبلغون الى الموضع الذي رحلوا
 عنه * والواغل الى الشمال يظهر عليه بعض الكواكب في الشمال
 ويعزب عنه البعض الاخر في الجنوب *

ولانكم اذا نظرت من الساحل الى البحر وجدت السفن
 التي جرين من الساحل كأنها تعرق في الماء شيئاً فشيئاً والتي
 جرين الى الساحل فاول ما يظهر منها هو طرف السارية *
 ثم يظهر كلها شيئاً فشيئاً *

ولان الشمس تطلع على البلاد الشرقية قبل طلوعها على البلاد

الغربية * وتغرب في الغربية بعد غروبها في الشرقية * كما
انها تطلع في المدراس مثلاً قبل طلوعها في المي بقدر نصف
ساعة * وكذلك تغرب في المدراس قبل غروبها في المي
بقدر نصف ساعة *

ولا نكم تنظرون في الحسوف ظل الارض على القمر كمثل
ظل الكرة * وهذا كله يشهد بكروية الارض حيث لا شك
فيها * ولكن الله مهدها لنا حيث جعل ثنوها بقدر
ثمانية آلاف ميل

﴿ فائدة ﴾ مصدر كوي ظرف بناد يشهين جيسه

نجم المأمون خلافة الامين — ظنعت خفوق النجم — حدث
امر صلاة العصر — جلست ظل الشجر (شعر)

مجدى اخيرا ومجدى اولاً شرع

والشمس راد النحي كالشمس في الطفل

اور مغل کے وزن پر مصدر بھی آیا کرتا ہے (شعر)
 سقياً لیل شیتی ما اشرقہ * ولمشری فی ظلہ ما اغرقہ

﴿ بکارنی کا قاعدہ ﴾

یا — آیا — ہیا — آئی — آ — یہ سب الفاظ بکارنے کے لئے
 ہیں اگر وہ خاص شخص ہو اور ایک ہی لفظ ہو تو اوس پر پیش
 بغیر نون کے ہوتا ہے اور یہ تیسرا لفظ ہے علاوہ مسند
 و مسند الیہ کے جس پر پیش ہوتا ہے — لیکن نحو یون سے اسے
 مبنیات میں شمار کیا ہے

بازیدُ نعال — یارجلُ ابن تذهبُ — یا ارض ابلعی ماء کُ
 ویاسماُ اقلعی — یا مریم اقتنی لربکِ واسجدی وارکعی —
 ہاداوُد انا جعلناک خلیفۃ فی الارض فاحکم بین الناس
 یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة

اور ہیکار نے مین کبھی آخر سے حرف بھی گرا دی ہیں جیسے
 آصاح شُفْ اِلٰی (صاحب کی بے گرا دی)

اور اگر کوئی خاص شخص ہو یا ایک لفظ میں تمام نہو تو
 زیر ہوتا ہے جیسے کوئی اندھا کہے۔ یا رجلاً حذیدی۔
 یا کوئی واعظ کہے۔ یا غافلًا والموت بطلبہ متام
 ترقد۔ یا خیل اللہ ارکبی۔ یا امراۃ زیدہ این بعلک
 یا برید الحی مافعل زید۔ یا طاعماً اجلاً کیف طلعت۔
 یا راکباً علی الفرس ما وراءک۔ یا قاعداً فی الدار ہلاً تخرج
 الی۔ یا قادمًا من البلدة ہاتِ ما عندک۔ یا جالساً عند زید
 ہلاً تنہض۔ یا طاعناً مذا شہرِ این رُحلتک۔ یا قافلاً من
 الکوفہ ہلاً تبغنا۔ یا اهل الکتاب لم تکفرون بایات اللہ
 وانتم تشهدون۔ یا اهل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل
 وتکبمون الحق وانتم تعلمون۔ (شعر)
 الا یا غفلۃ من ذات عرق * علیک ورحمة اللہ السلام

یا خیرَ مَنْ یَرْکَبُ الْمَطیَّ وَلَا * یَشْرَبُ کَا سَابِکَفٍ مِّنْ بَحْلَا

وَحَفُوقٍ قَلْبٍ لُّورَا یَتِ لَهِیْهِ * یَا جَنَّتِ لِرَا یَتِ فِیْهِ جَهَنَّمَا

یَا رَاقِدَ اللَّیْلِ مَسْرُورَا بِاَوَلِهِ * اِنَّ الْحَوَادِثَ قَدْ یَطْرُقُنْ اَسْحَارَا

یَا رَجُلُ اَوْ یَا اِمْرَاةَ وَغَیْرِهِ مِیْنِ اِکْرَالِ لَا نَامْظُورُ هُوَ تَوَکِّیْنِ گے

یا ایہا الرجل — یا ایہا الامراة — (شعر)

اِحْفَظْ لِسَانَکَ اِیْمَا الْاِنْسَانُ * لَا یَلِدُ غُنْکَ اِنَّہُ تُعْبَانُ

(جمال اجرته ثلاث خصال)

طَلَبَ رَجُلٌ حِمَالًا — یَحْمِلُ لَہُ قُفًّا فِیْہِ الْقَوَارِیْرُ — وَقَالَ لَہُ

اُجْرُتْکَ مِنْیْ ثَلَاثُ خِصَالٍ هِیْ تَنْفَعُکَ — فَحَمَلَ الْقَفَّ عَلٰی

کَاہِلِہُ وَتَبِعَہُ الطَّرِیْقَ — فَلَمَّا بَلَغَ ثُلُثَ الشُّقَّةِ — قَالَ اَصَاحَہَا

الْخِصْلَةُ الْاُولٰی — فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ قَالَ لَکَ اِنَّ الْجُوعَ خَیْرٌ

مِنَ الشُّبْعِ فَقَدْ کَذَّبَ — قَالَ نَعَمْ — فَلَمَّا عَبَرَ نِصْفَ الطَّرِیْقِ —

قال يا شيخ هاتِ الثانيةَ — قال من قال لك إِنَّ المشىَ خَيْرٌ
 من الركوبِ فقد كذب — فقال نعم — فلما وصل الى باب
 داره — قال يا صاحب القوارير هاتِ الثالثةَ — فقال من قال
 لك إِنَّه وَجَدَ حَمالاً اجهلَ منك فقد كذب — فنبذَ الحمالُ
 اِذْ ذاكَ القفَّ من على كاهله — بحيث كسر القوارير كلها —
 وقال هذه خصلةٌ منى — من قال لك إِنَّ في القفِّ قارورةَ
 صحيحةً فقد كذب —

(صاحب الخف الاحمر)

مَرَضَ يوماً ملكُ السباعِ الاسدُ — فدخل عليه السباعُ كُلُّها
 اما الثعلبُ فحضر في اخرهن — فقال له الذئب هلاّ قدمت
 معنا لعوادة الملك — فلما سمع الاسدُ ذلك غضب على الثعلب
 وجعل يَزْجُرُه — فقال اِنِّي سَعَيْتُ طَوْلَ النهار اَطْلُبُ لك
 الدواء — فقال اظْفَرْتُ بدواء قال خرزةٌ في ساق الذئب

فصرب على ساق الذيب يُزْتَمُ—واخذَ الخُرْزَة —وفلت
 اذذاك الثعلبُ—ثم انه لقي الذيب من الغدِ وساقه مجروحةً
 فقال يا صاحبَ الخُفِّ الا حمر اداقعدت عند الملوك فانظر
 الي ما يخرج من لسانك —

(ثعلبٌ وحمامةٌ ومالك بن الحزّين)

ان حمامةً اخذت عُشّاً في جوار ثعلبٍ رَوَّغٍ على نخلة ذاهبة
 في السماء * فالثعلب كلما علم ان فراخها ينهضن وقف كاشوا
 عن نوا جذه تحت النخلة * وقال لها اطرحي الى فراخك
 والا رقيت اليك * فتطرحهن خوفامنه فياكل * فينهاي
 دات يوم جاءت في عشها مع فراخها اذ وقع مالك بن الحزّين
 على النخلة * فلما وجد الحمامة كمثية حزينة شديدة الهم
 كاسفة اللون * سألها عن سبب حزنها * فقالت يا مالك الحزّين
 ن ثاباً ذهيت به * فانه كلما علم فراخي ينهضن قدم على

وَكشَرَ عَنْ نَوَاجِذِهِ * وَقَالَ انْبِذِي فِرَاحَكَ وَالْأَرْقِيتِ إِلَيْكَ
فَافْرُقْ مِنْهُ * فَاطْرَحَ إِلَيْهِ فِرَاحِي * فَقَالَ لَهَا مَا لَكَ نِ الْحَزِينِ
هِيَاتَ لِمَا زَعَمْتَ * مَتَى رَأَيْتِ ثَعْلَبًا يَصْعَدُ إِلَى نَخْلَةٍ * ثُمَّ أَنَّهُ
وَقَعَ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ * فَقَدِمَ الثَّعْلَبُ فِي الْوَقْتِ
الَّذِي عَرَفَ - فَوَقَفَ بِأَصْلِ النَّخْلَةِ * فَقَالَتْ لَهُ الْحَمَامَةُ لَا
أَطْرَحُ إِلَيْكَ فِرَاحِي أَبَدًا - فَاصْعُدِي إِلَى الْوَقْتِ وَقَتْلِي نَفْسَكَ - فَإِنْ
فَعَلْتَ ذَلِكَ وَآكَلْتَ فِرَاحِي * نَجَوْتُ نَفْسِي * فَقَالَ لَهَا الثَّعْلَبُ
مِنْ أَيْنَ حَصَلَ لَكَ هَذَا الْعِلْمُ - فَقَالَتْ أَخَذْتُ هَذَا الْعِلْمَ
مِنْ مَالِكِ بْنِ الْحَزِينِ * فَذَهَبَ الثَّعْلَبُ فِي إِثْرِ مَالِكِ بْنِ الْحَزِينِ
حَتَّى وَرَدَ شَاطِئَ النَّهْرِ * فَوَجَدَهُ وَاقْفًا - فَقَالَ الثَّعْلَبُ
يَا مَالِكُ الْحَزِينِ إِذَا ضَرَبَتْكَ الرِّيحُ عَنْ يَمِينِكَ أَيْنَ تَجْعَلُ رَأْسَكَ
قَالَ مِنْ شِمَالِي * قَالَ إِذَا ضَرَبَتْكَ عَنْ شِمَالِكَ أَيْنَ تَجْعَلُ * قَالَ
أَحْمَهُ مِنْ يَمِينِي أَوْ خَلْفِي * قَالَ إِذَا ضَرَبَتْكَ عَنْ كُلِّ وَجْهَةٍ

ما تصنع * قال اجعل راسی تحت جناحی * قال زعمت انک لا
تقدر علی ذلك * قال بلی * قال لعمری یا معشر الطیر
ذلك من فضل الله علیکن * اکن نبلقن مالا نبلغ * وتجلن
رو سکن تحت اجنحتک من البرد والریح فہیناً لکن * لکنی
مارایت کیف تصنع * فجعل مالک ن الحزین راسه تحت جناحه
فوثب علیہ الثعلب فاخذه فہزمہ ہمزہ کسر عتقہ وقال یا عدو
نفسہ رايت الراى للحماة وعجزت عن ذلك لنفسک
ثم قتله واکله

﴿مستثنی کا بیان﴾

جب یوں کہیں (ماضربنی القوم لازید) تو اس میں قوم
مستثنیٰ منہ ہے اور زید مستثنیٰ ہی۔ مستثنیٰ پر بھی زبر ہوتا ہے جیسے
(ما رجع الناس الاحمار) خواہ حماراً * ظعن الیوم النساء

(مستی)

﴿۷۰﴾

الاهندآ خواہ ہند * طرد الرهط الا کلبآ خواہ کلب
لیکن حمان مستی کومستی منہ سے پہلی لاتی ہیں وہاں زبرد یا
ضرور ہو جاتا ہے جیسے

ماضر بنی الازید اقوم * مارجع الاحمارآ ناس * ظمن الیوم
الاهند آنسآ * طرد الا کلبآ رهط * اور مستی کا جو حال ہے
یہی حال لفظ غیر کا بھی ہے جیسے

ماضر بنی القوم غیر زید ماضر بنی غیر زید قوم ما یظنر
ہو لاء الا صیحة واحدة ما لما من قواقی * ولو انا کتبنا علیہم
آنر اقتلوا انفسکم اور اخرجوا من دیارکم ما فعلوه الا قلیل
منہم * ان الحکم اللہ

(عجل نطق)

قال عمر رضہ واللہ بینما انا عند وثنی من اوٹان الجاہلیۃ فی نفر من
قریش وقد ذبح لہ رجل عجلآ * ونحن ننظر قسم لہم سمعت

من جوف العجل صوتا ما سمعتُ صوتا انقذَ منه * قال يا ذرّج

امر صبیح * رجلُ فصیح * یشہدان لا الہ الا اللہ

***** تحدیر و اغرا کا بیان *****

کسی چیز سی ڈرانے کے لئی یا کسی بات پر آمادہ کرنے کے لئی اوس

لفظ کو: بردینی ہین جیسی

الاسدّ الاسدّ - شیر شیر - یعنی بہا گوشیر ہی

الاسودّ الاسودّ - سانپ سانپ - یعنی بچو سانپ سی

الجدار الجدّار - دیوار دیوار - یعنی کسی اندھی سی کہیں گی

دیوار کی تکر سی بیچ

الطریق الطريق - راستہ راستہ - یعنی راستہ چھوڑو راہ سی مٹو

شانک شانک کام تیرا کام تیرا - یعنی اہا کام کر

(اور اس طرح بھی کہتی ہین)

ایاک والاسدّ * تو اور شیر یعنی شیر نیری قریب ہی

راسک والجدار * سر تیرا اور دیوار یعنی دہکے تکر نہ لگی

(مفعول معہ)

﴿۷۷﴾

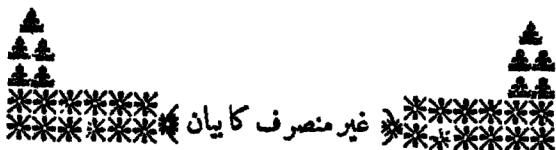
اهْلَكَ وَاللَّيْلُ بِعَنَى رَاتٍ سِيْ بِلَى تَمَرِ كِيْ اُوْكَوْنِيْنَ اِجَا
اَمْرًا وَاَوْفَسُهُ اَدَمِيْ اُوْرَفَسِ اَوْسَكَا يَعْنِيْ اَوْسَكُوْا سَكِيْ حَالِ
پَر چھوڑ دو

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَذَرَ الْحَذَرَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ سَتَرَ كَانَهُ غَفَرًا
مَصْرَعٌ — يَاسَارِقُ اللَّيْلَةَ اَهْلَ الدَّارِ (شعر)
اَيَاكَ وَالظُّلَمَ اِنَّهُ ظُلُمٌ * اَيَاكَ وَالظُّلْمَ اِنَّهُ كَذِبٌ
اَيَاكَ وَالْبَغْيَ وَالْبُهْتَانَ وَالنِّفْيَةَ وَالشُّكَّ وَالْكَفْرَ وَالطُّغْيَانَ وَالرِّيْبَ

﴿مفعول معہ کا بیان﴾

عربی میں ضمیر کے بعد ايك واو ہوتا ہے اوسکے معنی (ساتھ)
کے ہونے ہیں اوسکے بعد جو اسم ہو اوسے زیر ہو جاتا ہے لیکن بہت
کم اوسکا استعمال ہی جیسے

مَا صَنَعْتُ وَزَيْدًا اَكَلْتُ وَزَيْدًا مَالِكُ وَزَيْدًا مَا شَأْنُكَ
وَزَيْدًا حُسْبُكَ وَزَيْدًا دَرَمُ



جواسم بانج چہ حرف کا ہوا اور نیمرا حرف الف جمع ہو جیسے
مساجدُ و رسائل و شواہدُ و افاضل و دراہمُ و مصابیحُ
و اباریقُ و تراکیبُ و اساطینُ و عصافیرُ

(۲) یا ماضی و مضارع سے مشابہت رکھتا ہو جیسے

یَمُرُّ و تَطْلُبُ و اَسْوَدُ و نَرَجِسُ

(۳) یا اوسکے آخر میں الف بڑھا یا گیا ہو جیسے

لَیْلِ و ذَکَرِی و قَتْلِ و حَمْرَاءُ و شَرَفَاءُ

(۴) یا اپنی اصل سے پہرا ہوا ہو جیسے

ذَہَبُ الرِّجَالِ ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ کہ بدلی کبھی عرب کھد بتی مین

ذَہَبُ الرِّجَالِ ثَلَاثُ کبھی ذَہَبُ الرِّجَالِ مِثْلُ اسطرَح

رُبَاعُ اور مَرَبُعُ اربعۃُ اربعۃُ کی جگہ یا جیسی عامر کی معنی پر عمرہ

(۵) یا اوس میں ترکیب مزجی ہو جیسی بعلبک اور محمد علی

(۶) اور جو پکار نیکا نام کہ موٹ ہو جیسی مکہ و طلحہ وزینب

(۸) یا غیر زبان کا ہو جیسی ابراہیم و ثمود

(۸) یا فعلان کی وزن پر ہو جیسی عثمان و رمضان

(۹) اور جو صفت کہ فعلان کی وزن پر ہو جیسی سکران

ان سب الفاظ کی آخر میں نون نہ لگانا چاہئی اور زبردپی کی جگہ ہر بھی زبردینا چاہئی جیسی

ان اول بیت وضع للناس للذي ببكة * حدثت وقعة

الطف في عهد يزيد * وضعت الدينار في دراهم * في السقف

او كا رعصا فيردفت اجساد قتلى ببعلبك * فتح مصر في

عهد عثمان * غلام حمزة من شرفاء * نفر جملة في صحراء

ماكل بيضاء شحمة و ماكل سوداء نمر * املا ابا ريق ماء

قتل طلحة مروان * ورث سليمان داود * قتل داود جالوت *

قال ادخلوا مصر * ذهب محمد حسين الى عليك * تكتم
النساء ثلاث او مربع * في محراء الف عطشان (شعر)

بكم حمة لك يا جبرو خالة — فذمة قد حلبت على مشاري
امام له رأي حميد ورحمة — موارد محمودة ومصادر

واوسط بيت في قريش لبيته — واول عزفي قريش وآخره

اذا نكب الاسلام يومانكة — فهارون من بين البرية ثائره

(وقال عليه السلام)

يا ابن ادم وانفخ اوله نطفة واخره جيفة ولا يرزق نفسه

ولا يدفع حفته

يا ابن ادم ما كست فوق قوتك فانت فيه خا زن لغيرك

(ناقة اعرابي)

قدم اعرابي على عمر بن الخطاب رضي الله عنه فقال له ان اهلي بعيد

(غير منصرف)

❦ ٨١ ❦

وَنَاقَتِي دُبْرَاءَ عَجْفَاءَ نَقْبَاءَ * وَطَلَبَ مِنْهُ رَاحِلَةً * فَخَلَفَ عَمْرًا
كَاذِبَ * فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ وَقَالَ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَذَبَ * فَسَمِعَهُ
عَمْرٌ فَعَمِدَ إِلَيْهِ وَنَظَرَ إِلَى النَّاقَةِ * فَوَجَدَهَا كَمَا قَالَ * فَغَنِمَهُ
نَاقَةً وَزَادًا وَثَوْبًا

(قَبْرَةُ قَتْلَتِ فَيْلًا)

إِنْ فَيْلًا بَيْنَمَا هُوَ ذَاهِبٌ إِلَى مَشْرِيبٍ لَهُ وَطَى عُسَّ قَبْرَةٍ *
وَهَشَمَ بَيْضَهَا وَقَتْلَ أَفْرَاحَهَا * فَوَقَعَتْ عَلَى رَأْسِهِ
بَاكِيَةٌ * ثُمَّ قَالَتْ أَيُّهَا الْمَلِكُ لَمْ هَشَمْتَ بَيْضِي وَقَتَلْتَ فِرَاحِي
وَأَنَا فِي جَوَارِكِ * أَفَعَلْتَ هَذَا لَأَنَّكَ تَحْسِبُنِي حَقِيرًا صَغِيرًا *
قَالَ هُوَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ * فَتَرَكْتُهُ وَنَدَبْتُ جَمَاعَةً مِنْ
غُرَبَانٍ وَعُقَاقِقَ * فَنَصَرْتَهُ الطَّيْرَ عَلَى الْفِيلِ * فَفَرَّقْتَ الْغُرَبَانَ
عَيْنَانِ رَأْسَهُ * وَفَقَّاتِ الْعُقَاقِقُ عَيْنًا أُخْرَى * حَيْثُ عَمِي
لَا يَعْرِفُ طَرِيقَ مَطْعَمِهِ وَمَشْرِبِهِ * ثُمَّ ذَهَبَتِ الْقَبْرَةُ إِلَى

ضفادعٌ تدبهنَّ الى نصرتها * فقالت الضفادعُ اجارنَّاما
 نامرين به * فقالت انزلوا في وهدةٍ عميقةٍ قريبةٍ من البيل *
 فاذا سمع اصواتكم زعم ان ههنا الماء فيسقط فيها * فنزلت
 الضفادعُ في وهدةٍ يصرخن * فسمع الفيل نقيقها وهو
 عطشان * فذهب الى جهة اصواتها يطلب الماء حتى وقع
 في الهاوية لا يعلم المخرج منها * ووقعت القبرة حينئذٍ على
 راسه وقالت * كيف رأيت عظم حيلتي مع صفر جثتي عند
 عظم جثتك وصفر هممتك

﴿ ٨٣ ﴾ ﴿ ٨٤ ﴾

غير منصرف كوجب مضاف كرين يا اوس پر (ال) آجای توزیر
 آسکتاهی جیعی

صدیقك من افاضلِ العصر * صدیقك من الافاضل
 وهو من شرفاء البلدة * وهو من الشرفاء

(مسكين وقميص لص) *

انَّ رجلاً مسكيناً اخذه جوعٌ وفاقه وهو عريانٌ فقدم
على اقاربه واصدقائه يسألهم * فما وجد عند أحدٍ منهم فضلاً
يدفعه اليه * فبينما هو ذات ليلة في منزل له اذا بسارقٍ دخل في
داره فقال في نفسه والله ما في منزلي شيءٌ يسرقه * انظر ماذا يصنع
فبينما السارق يطلب المتاع اذ وقعت يده على خاويةٍ فيها
حنطة فقال والله لا اجمل جهدي اللبلة باطلاً ولكن ساحمل
هذه الحنطة * ثم بسط قميصه واخذ فيه الحنطة * فقال الرجل
اذهب هذا بالحنطة ومالي من قوت سواها * فاخذ به راوٍ
ونفض اليه فهرب السارق وترك قميصه فلبسه الرجل

(حمار وبعير)

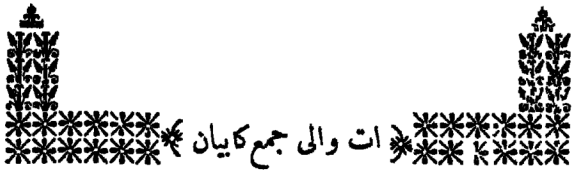
ان حماراً صحب بعيراً في ارضٍ وعشاء فكثرت عشاره * واما البعير
فسلك الطريق لا يعثر فساله الحمارة عن ذاك قال ايها الرفيق

مالى اعر في كل خطوة مع ان عيني تبصر بمواطى حوا فرى
وانت تسلك رافعاً راسك لا تنظر الى مواطى اخفاك
فقال البعير نظرك قاصر وفكرك غير باصر تذهب ناكساً
راسك لا تنظراً امامك الك ام عليك * فلا تشعر الا وقد
وقعت في وهدة * واما انا فانظر الطريق على بعد * فاعرف
الخطوب قبل حلولها * واعلم بالامور قبل نزولها * فاقطعها
قبل وصولها * وقالت الحكماء ان الدفع اهون من الرفع *
(جبل يزوف)

من جبال النامشهوره جبل يزوف وهو في ايطاليا — صعد
منه في القرون السالفة دخان فيه نار جهنم — وقذف صخوراً
وتراباً على مدينة ممبى — وملئت المساكن بالرماد والحجارة *
فهرع الناس من بيوتهم فهلكوا بالصخور الساقة عليهم
في الطريق * وسقط من الرماد كثير حتى حجب تلك المدينة عن

الابصار * ثم خد هذا الجبل فنضرت فيه بسا تين غنّاء وآجام
 خضرالا * وقبل هذا العصر بمائة سنة حفر بعض الناس الارض
 فوجد في التراب بعض الاشياء القديمة فاخذ يبذل الجهد في
 الحفر فبرز اثرٌ مما بقي من ممبي * من ثمّ اخذ الناس يبحثون
 ويحفرون حتى كشفوا المدينة كلها * ومن جملة ما كشفوه ثمانية
 هياكل وكثيثةٌ وصرحٌ ملكيٌ وغيره من البيوت فيها الامتعة
 النفيسة والنقوش الحسنة على جدرانها * ووجدوا رجلاً لا
 جلوساً ما بقي منهم الا العظام * فكانهم هلكوا في مواضعهم
 فجأةً بما سقط عليهم من رماد و ترابٍ * .





ات لگا کر مونث کی جمع بناتی تھیں جیسی ضاربۃ می ضاربات
 لیکن اگر اس جمع مونث میں عین ساکن ہو تو جمع میں اکثر ساکن
 نہیں رہتا جیسی جمرة می جمرات سِذرة می سِذرات
 حجرة می حجرات اور صفت مونث میں بان ساکن ہو تو جمع میں
 بھی ساکن رہتا ہی - اس جمع پر زیر کی جگہ بھی زیر ہوتا ہی
 هذه النساء، ایوم ظا عنائ * انهن قد من صارخات * هذه
 الاشياء من المصنوعات القديمة * ضربته ضربات * رفعنا بعضهم
 فوق بعض درجات * الصالحات قانتات حافظات للغيب *
 ام کی جمع امہات ہی اور امات بھی اُتی ہے

شعر

اذا الامہات فجعن الوجوه * فرجت الظلام باما تک

لنا الجففات الغر بلعن في الضحى * واسيا فنا يقطرون من نَجْدَةٍ دَمًا
كيف السَّلْوَعُ عن اللُّذَاتِ وَالطَّرَبِ * والجو ينثر كافوراً من السَّحْبِ
(اسد وجل)

ان جملا نفر من بعض الطريق الى اجمة ملكها اسد * وله
اصحاب ثلاثة غرابٌ و ذيبٌ ود الإبن ياكلون فضلاتِ
طعامه * فقال الاسد للجمال من اين قد مت قال من موضع
كذا * قال فما حاجتك * قال ما يامرني به المالك * قال تابث
عندنا في الامن والخصب * فابث الجمال مع الاسد زماناً
طويلاً * ثم ان الاسد خرج يوماً لطلب الصيد فأتى فيلاً عظيماً
و وقعت بينهما الحرب وفات الاسد مجروحاً * تقطر جراحاته
دماً * فلما وصل الى عرينه وقع على الارض لا حراك به
ولا يقدر على طاب الصيد * فاخذ اصحابه جوعاً شديداً
وهزالاً * وعرف الاسد ذلك منهم * فقال لهم * لقد جهدتم

فاخرجوا العلكم لتلقون بصيدٍ * فاطردوه الى فانا اتبعه وانمحكم
 من لحمه * فخرج الذهب والغراب والذالان من عند الاسد
 وقالوا في ماينهم مالنا وهذا الآكل العشب * هلا يا كله الاسد
 ويرزقنا من لحمه * قال الدالان هذا مما لا تقدر على ذكره
 للاسد * لانه قد جعل للجمل من ذمته * قال الغراب انا كفيتكم
 امر الاسد * ثم دخل على الاسد * فقال له الاسد هل وجدت
 شيئاً * قال الغراب انما يظفر بشئ من يجهد ويصر واما نحن فلا سعى
 لنا ولا بصير لما بنا من الجوع * ولكن قد رأينا فيه رأياً لا بد للملك
 من قبوله * قال الاسد وما ذاك * قال الغراب هذا الجمل
 آكل العشب بيننا من غير منفعة لنا منه فلما سمع الاسد ذلك غضب
 وقال * ما اخطأ رأيك وابعدك من الرحمة * اما علمت اني جطت له من
 ذمتي واما انابادري منه * قال الغراب اني لاعرف ما قال الملك
 ولكن النفس الواحدة تجعل فدية لاهل البيت واهل البيت

تَجْعَلُ فِدْيَةً لِلْقَبِيلَةِ وَالْقَبِيلَةُ تُجْعَلُ فِدْيَةً لِأَهْلِ الْمِصْرِ وَأَهْلُ الْمِصْرِ
 فِدْيَةٌ لِلْمَلِكِ * وَنَزَلَتْ بِالْمَلِكِ الْحَاجَةُ * وَآنَا أَجْعَلُ لَهُ مِنْ
 ذِمَّتِهِ مَخْرَجًا * فَلَا يَقْتُلْهُ الْمَلِكُ بِنَفْسِهِ وَلَا يَأْمُرُ بِهِ أَحَدًا * وَلَكِنْ
 عِنْدَ نَاحِيَةٍ لَنَا وَلَهُ فِيهَا صَلَاحٌ وَظَفَرٌ * فَسَكَتَ الْأَسَدُ عَنْ
 جَوَابِ الْغُرَابِ * فَلَمَّا عَرَفَ الْغُرَابُ سَكُوتَ الْأَسَدِ رَجَعَ
 إِلَى أَصْحَابِهِ * فَقَالَ لَهُمْ نَذِيبٌ نَحْنُ وَالْجَمَلُ عِنْدَ الْأَسَدِ *
 فَذَكِّرْ مَا نَزَلَ بِهِ مِنَ الْحَاجَةِ * وَنَحْزِعْ عَلَيْهِ حِرْصًا مَنَّا عَلَى
 صَلَاحِهِ * وَيَبْرِضُ أَحَدٌ مَنَا نَفْسَهُ عَلَيْهِ طَعْمَةً لَهُ * وَيُدْفَعُ
 الْآخَرُ قَوْلُهُ بَيَانُ مَا فِي أَكْلِهِ مِنَ الضَّرَرِ * فَادَاوَصَلْتَ نَوْبَةَ
 الْجَمَلِ حَمْدَنَا عَلَى ذَلِكَ فَيَهْلِكُ وَسَلَمْنَا كُلَّنَا * فَفَعَلُوا ذَلِكَ
 وَدَخَلُوا عَلَى الْأَسَدِ وَالْجَمَلِ مَعَهُمْ * فَقَالَ الْغُرَابُ أَيُّهَا الْمَلِكُ
 أَنْتَ جَوْعَانٌ . فَذَا هَلَكْتَ فَمَا لِأَحَدٍ مَنَا عَيْشٌ رَغِيدٌ بَعْدَكَ
 فَآنَا أَعْرَضَ نَفْسِي عَلَيْكَ طَعْمَةً لَكَ وَقَدْ سَمِعْتُ بِذَلِكَ * فَقَالَ

الذيب والد الان اسكت لاختير للملك في اكلك وما فيك من شبع
 قال الد الان ولكن انا في شبع للملك * فهلا تاكلني * فقال
 الذيب والغراب انك قد ذرّوني لحك تن - قال الذيب انا
 امخ نفسي للملك واسمح بذلك - فقال الغراب والد الان
 قد قالت المهرّة في الطب من اكل لحم ذيب قتل نفسه - فزعم
 الجمل انه اذا عرض نفسه على الاكل دفعوا قوله كما عذر
 بعضهم لبعض فيسلم - فقال ولكن انا في للملك شبع ولحي
 نظيف - لو يا اكلني الملك فقد سحت بذلك - فقال الذيب
 والغراب والد الان لقد صدق الجمل وكرّم وقال ما عرف
 ثم انهم وثبوا عليه فاكلوه -

(عطرو ريج عمرو)

حكى أن رجلاً يعرف عمر اندر به قوم امرأة ليلة * فهرب فتبعوه
 فجعل يهرع حتى رفعت له نار * فقرب منها * فوجد

﴿ ٩١ ﴾ (جمع موث سالم)

عندها رجلا * فسأله طعاماً * فدفعا اليه ثمراتٍ * فقال
ثمراتٌ تتبعها عبراتٌ من نساء خفرياتٍ * ودخل
غاراً ولحقه القوم * فقالوا اخرج الينا * قال فلم
دخلته اذا * فقالوا للغلام لهم ادخل فاقتله وانت حر *
فدخل فقتله عمرو * وقال معي اربعة اسهم هي لاربعة
منكم * فنقبوا عليه من وراء الفار فقتلوه * وذهبوا بقميصه
الى الامراة * فوقعت عليه وقالت عطر وريح عمرو *

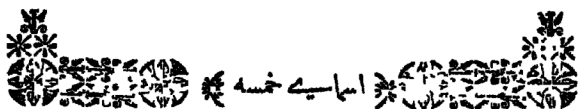
(علجوم وابن عرس)

ان علجوماً آخذَ عُشاً في جوار حية * فدخلت الحية يوماً
في عُشه * واكلت بعض فراخه ففزع العلجوم في ذلك الى
سرطان * فقال السرطان ههنا ابن عرس وهو باكل الحيات
فاجمع سمكاتٍ واطرحها من جحر ابن عرس الى جحر الحية *
فانه اذا بدء في اكل السمكات وصل الى جحر الحية واكلها *

(جمع مونت سالم) ❀ ٩٢ ❀

فَفَعَلَ وَوَقَعَ كَذَلِكَ * ثُمَّ إِنَّ ابْنَ عَرَسٍ نَظَرَ إِلَى عُشْرَةٍ مُلْجُومٍ
فِي جَوَارِ حَيَةٍ * فَدَخَلَ فِي عُشِّهِ وَآكَلَهُ أَيْضًا وَفَرَّخَهُ جَمِيعًا *
وَهَذَا مِثْلُ مَنْ يَفْعَلُ عَنْ خُرُورِ نَفْسِهِ فِي دَفْعِ عَدُوِّهِ *





ہج لفظ ایسے ہیں کہ اونہیں پیش کی جگہ وا اور زبر کی جگہ الف اور زیر کی جگہ ی ہوتی ہے۔ جب کہ وہ مضاف ہوں۔

ابوہ اخوہ حموہ فوہ ذو مال جیسے قتل ابوك *
 وفلت اباك * ومرت بايك * ابونا شیخ کیر * اخوك ذو علم
 جعل السقایة فی رحل اخیه * مرت برجل ذی مال * اذا
 جلست عند ملك ذی سلطان فانظر ما یخرج من فیک *
 تلك اللصوص قطعوا الطريق علی تاجر ذی مال * اینها دخلت
 علی حمیها * ان ذاعدل لایکذب

پہلے اول کتاب فی النحو

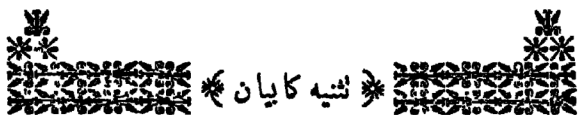
قال ابن عساکر فی تاریخہ ان ابنة ابی الاسود قالت له یوما *

یا اَبَتِ ما احسنَ السَّماءِ * فقال اى بُنیَّةٍ نَجِّمُها فقالت اِنی ما ساءَ لَکَ
 اِی شَئٍ مِّنْها احسنُ * اِنما عِجِبْتُ مِنْ حَسَنِها قال اذن فالصَّبیح
 ما احسنَ السَّماءِ * فحینئذٍ وُضِعَ کِتابا فی النُّحُو

﴿ ابو الحسن والقُط ﴾

ان رجلاً یُعرف بابي الحسن ما وجد قطاً داجناً له فی لیلة *
 فنهض یطلبه * حتی وصل الی حجرۃِ اَبَتِهِ * وهی راقدة اذ
 ذاک فی فراشها * ففرع علیها الباب * فاعلمت أنه ابوها فقالت
 من * قال انا القُط * هل قدم ابو الحسن فی حجرتك





رجلٌ اَبكُ مرد رجلانِ اور رجلینِ دو مرد
 امرأةٌ اَبكُ عورت امرأتانِ اور امرأتینِ دو عورتیں
 ذاهبٌ جانبِ والا ذاهبانِ اور ذاهبتینِ دو شخص جانبِ والے
 اسطرح سمجھنا چاہئے کہ دو کے معنی (ان) اور (ین) کے بڑھانے
 سے پیدا ہو جاتے ہیں ان دونوں میں فرق فقط اتنا ہے کہ جہاں پیش
 چاہئے وہاں (ان) بڑھائیں گے اسکے علاوہ سب جگہ (ین)
 کہیں گے مثلاً

ظفن الرجلین — ضربت الرجلین — مررت بالرجلین — ہنا
 ثلبان — طردت کلین — رکبت علی عجلین — انہما ذاهبان
 صاحبین — انا ما کتبت مذہرین — لبست البدلین

الفاخرتين - اسرت الاصبين - ما جعل الله لرجل من قلوبين في
جوفه - فاغسلوا وجوهكم وايدىكم الى المراتى وامسحوا
برؤوسكم وارجلكم الى الكمين - دخل معه السبع فتيان
هو الذى مرج البحرين هذا عذب فرات وهذا ملح اجاج
وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا (شعر)

لكل انسان طبيعتان - خيرة وشرورها ضدان
اياك والفيية والنميمة - فانها نذلة ذميمة

(البطتان والسلفاة)

سكنت البطتان والسلفاة وبينها وبينها صداقة على شاطئ
خدير عنده عشب وبستان * فلما نقص الماء قدمت البطتان
على السلفاة * وقا لنا السلام عليك انا ذاهبتان عن هذا
المسكن لاجل نقصان الماء عنه * فقالت السلفاة انما يظهر
نقصان الماء على اكثر منه عليكم * كافي السفينة لا اقدر

علی العیش الابلاء — فازہا بی معکما — قالتا لہا نعم — قالت
 کیف السبیل الی حمی — قالتا ناخذ بطرفین من ہودہ وناخذ
 یسطہ فی فیک — فنصعد بک فی الجو — وایاک والکلام اذا
 سمعت الناس ینطقون — ثم اخذتا ہافصعدتا بہا فی الهواء
 فقال الناس عجب "سلفاء بین بطین قد حملتا ہا — فلما سمعت
 ذلک ما بقی بہا من صبر — فقالت فقأ اللہ اعینکم ایہا الناس
 فلما فتحت فاہا بالطق وقعت فی الحضیض فہلکت

**** سقوط نون تشبہ ****

غلام "کو جب مضاف کرتے ہیں تو نون کو گرا کر غلام زید
 کہتے ہیں اس طرح غلامان اور غلامین کو جب مضاف کریں گی
 تو نون کو گرا کر غلاما زید اور غلامی زید کہیں گی جیسے
 یا غلامی زید این ابو کما مثلت ین یدای امیر — قلب

الانسان بين اصبعي خالقه - كان خذ به وردان - ان في الصحراء
 جبلى نعمان - ضحك الرشيد حتى فحصى برجليه (شعر)
 اذا اتيت اباعن وان تسأله * وجدته حاضراً الجود والكرم
 امنزلنى سلمى سلام عليكما * هل الا زمين اللآتي مضين رواجع
 (عجبوم و سرطان)

ان عجبوما هم فاحذه جوع وجهد شديد - وهو لا يقدر على
 الصيد فجلس حزينا لا يعلم حيلة في امره واذا بسرطان
 نظر الى حاله وما هو عليه من الكآبة والحزن فقرب منه
 وقال كيف حالك يا عجبوم يظهر من وجهك اثر الحزن
 والملال قال العجبوم كيف لا احزن وان عيشي من صيد ما
 ههنا من السمك وقد رايت اليوم صيادين اتيا هذه الاجمة
 فقال احدهما لصاحبه ان ههنا سمكا كثيرا فقال الآخر انى
 قد رايت في عين كذا سمكا اكثر من هذا فنبتدء بذلك قبل

فاذا فرغنا منه رجعنا الى ما ههنا فذهب السرطان من ساعته
 الى جماعة السمك وقال لمن كل ما سمع من العلجوم ففزعن
 الى العلجوم فقال احملكن الى غدير قريب من هنا فيه سمك
 ومياه عظيمة وقصب فيه صلاحكن وخصبكن اما طرد
 الصيادين عنكن فلا اقدر عليه فقريحن بذلك فجعل
 العلجوم يحمل في كل يوم سمكتين حتى اذا وصل بهما الى
 بعض التلال اكلها حتى انه قدم ذات يوم لآخذ السمكتين
 فقال له السرطان انا قد شئت مسكني هذا فاذهب بي الى
 ذلك الغدير فحملة وصعده الى الجو حتى اذا قرب من
 ذلك التل نظر السرطان الى عظام السمك مجموعة هناك
 فعلم ان العلجوم هو صاحبها فقال في نفسه اذا لقي الرجل
 عدوه في المواطن التي يعلم انه فيها هالك سواء شرب سيفه او قعد
 عن الحرب فيومئذ وجب عليه الذب عن نفسه كرمًا

وشجاعة ثم انه عصر بكتلبه عنق العجوم وخنقه فهلك
العجوم ورجع السرطان الى العين
(غلط البصر)

ومن نوادر خطأ البصر انك اذا رسمت على بطاقة حرفين
كالحاء والعين بينهما نحو اصبعين ونظرت بكل من عينيك
الى الحرف الذى امامها وجعلت القرطاس امام مقلتك وقد
بقى بينه وبينهما نحو اصبعين ما رأيت الا حرفا واحدا منهما
ولذلك زعم بعض الناس ان كل ما يبصر به الانسان هو خيال
ووهم لا وجود له في الخارج

(مثل الانسان في العالم)

يقولوا عن بعض انبياء الهند ان مثل الانسان في هذا العالم كمثل
رجل هرب من فيل به هيمن فسقط في بئر فاخذ بفصنين
قد نبتا على سائهما فعلق بهما ووقعت رجلاه على شئ في وسط

الير فاذا برؤوس حياتٍ اربع ثم نظر فاذا في قعر الير
 ثنين فاتح فاه فرفع بصره الى الفصنين فاذا في اصلهما
 جرذان اسود وابيض وهما يقرضان الفصنين لا يفتران فينما
 هو في النظر لا مره اذ بصر قريباً منه بجليّة فيها عسل
 فعمد اليها واخذ منها العسل والنحل تلسفه فطم العسل
 فشغلت حلاوته عن الفكر في شيء من امره لا يطلب الخلاص
 لنفسه ولا يذكر ان رجليه على رؤوس حياتٍ اربع لا يعلم
 متى تلد غنه ولا يذكر ان الجرذين متى قطعا الفصنين وقع
 على الثنين فبلعه (شعر)

ما انت الا كزرع عند خضرته بكل شيء من الآفات مقصود
 فان سلمت من الآفات اجمعها فانت عند كمال الامر محصود
 فاعلم ان الير هي هذا العالم والحيات الاربع هي الاخلاط
 الاربعة التي في البدن والجرذان الاسود والابيض هما

الليل والنهار والتنين هو الموت الذي لا بد منه والعسل هو ما يظنّ به من المطعم والملبس فيشغله عن شأنه والنحل هم اخوانه الذين يمنعونهم عن الفوز بمطلوبه

(قوس قزح)

ومّا يحدث في الجوّ قوس قزح فيها سبعة ألوان أحمر فنانجى فاصفر فاخضر فكهلى فنبلى فبنفسجى لا تبصر بها إلا والشمس وراء ظهرك وكثيراً ما تحدث القوسان معاً أحدهما ضمن الآخرى ومبدء الخارجة من البنفسجى إلى الأحمر والداخلة من الأحمر إلى البنفسجى وقد تظهر ثلاث أقواس معاً لا تبصر بها إلا والشمس بين يديك لكن تلك من نوادر الآثار الجوية

(ناطور وأربعة رجال)

ان ناطور أخرج من البستان الحاجة فلما رجع وجد أربعة

رجال دخلوا البستان واكلوا من فواكه فقال في نفسه
هوؤلاء اربعة والي وحيد سا ربط منهم واحدا بعد واحد
بالخدع والحيلة فلقبهم بالبشاشة وعرض عليهم من اطيب
الفواكه حتى امنوا وطربوا ولعبوا فسألهم عن حرفهم
فقال احدهم انا جندي وقال الآخر انا شريف وقال الثالث
انا فقيه وقال الرابع انا تاجر نبيه فقال والله ما انت بنيه
ولكن تاجر سفيه اما الجندي فانه مالك رقابنا يحفظنا
يسفه ويجعل نفسه وقاية لنا واما الشريف فجذوه رسول الله
نزلت بقدومه البركة على وعلى بستاني واما الفقيه فهو
عالم ديننا فلهم الفضل علينا والمنة الواصلة الينا واما انت يا
وابهم باي طريق تدخل الى بستاني وتأكل سفر جلي ورماني
الك على دين اولك هندي يد ثم نهض اليه وكتف يديه ثم
مكث ساعة ونظر الى الجندي والشريف وغمز العين على الفقيه

فقال ايها العالم اذا فعل مثلك افج الامور فلاعشب على
 الجندى والشريف ثم وثب عليه وكتف يديه ثم جلس
 بصاحبيه الى جانبيه وبعد ساعة غمز العين الى الجندى
 على الشريف ثم قال يا طاهر الا سلاف كيف تركت
 سنة الاشراف ونبذت وراء ظهرك الزهد والعفاف
 هل اذنت لك جدك الرسول ام ابوك زوج البتول في
 الدخول الى بستانى ثم كتف يديه وماعطف الجندى
 عليه ومابقى حينئذ الا الجندى وهو وحيد فربطه مثل
 رفقائه واخذ يهراوة وضربهم وجمع الناس عليهم
 وحملهم بوثاقهم الى باب السلطان واخذ منهم ثمن ماخذوه
 (اصحاب القيل)

ان ابرهة النصراني ملك اليمز جعل بيعته كعبة لاهل اليمز
 وامرهم بالحج اليها ومنع عن الحج الى بيت الله الحرام

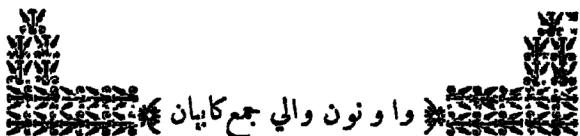
فخرج رجل كنانى^١ حتى قدم اليم^٢ وقعد في البيعة ليلا
 فدخلها ابرهة^٣ فوجد تلك العذرة فيها فقال وحق ديني
 لا اهد من الكعبة فخرج في جند عظيم ومعه فيل كبير اسمه
 محمود وفيلة أخر حتى اذا قرب من مكة بث رجلا سليا
 الى الناس يطلبهم الي حج البيعة فلقية رجل آخر كنانى^٤ فقتله
 فحنق ابرهة اكثر مما هو فيه فلما وصل الى مكة خرجت قريش
 عبا ديدة في رؤس الجبال وقالوا الاطاقة لنا اليوم بدفع
 هو لا . وما بقى بمكة غير جد النبي صلعم فاخذ بالباب
 وقال اللهم ان المرء يمنع رحله فامنع حرمك وبلغه ان جند
 ابرهة غنم ما أتى بعبراه فخرج حتى قدم على القوم فقال حاجب
 ابرهة ايها الملك هذا الرجل شريف مكة فاذنت له فلما
 دخل نزل له من سريه ثم قال له ما تسأل قال ما أتى بعبراه
 قد غنمها جندك فقال ابرهة قد والله رايتك فبهت من

نباهتك ثم نطقت فزهدت فيك فقال ولم ايها الملك قال
 لاني قدمت الى بيت عزكم ومنعكم من العرب وفضلكم في
 الناس وشرفكم عليهم ودينكم الذي تعبدون وتعلمون اني
 لا كسرته واهد منه وانت لا تشفع له وتطلب ابلاك
 فقال ايها الملك انا طلبت مالي ولهذا البيت رب هو يمنعه
 ما ائامنه في شيء فذعرا برهة وامر برذ ابله فرجع وبعث
 القوم فيلهم لهدم الكعبة فحبس الله عنها الفيل وبعث اليهم
 طيرا ابايل رمينهم بمجارة من سجيل فجعلهم كعصف
 ما كول حيث ما وقع حجر على جسد رجل الا خرج
 من الجانب الاخر وذلك في العام الذي ولد فيه رسول الله
 صلعم وقال فيه شعراء الجاهلية شعراً فسبحان الذي حبس
 الفيل عن مكة ثم امر النبي بدخلها فخرج في جندة وفتح
 مكة حتي دخل الكعبة وكسر الاصنام

﴿ ملحقات تثنیه کا بیان ﴾

اثنان اثنین اثنان اثنتین ثنتان ثنتین
 هذان هذین هاتان هاتین اللذان اللذین
 اللتان اللتین کلاهما کلیمهما
 یہ سب الفاظ تثنیہ کی طرح بولے جاتے ہیں یعنی پیش کی جگہ ہر
 (الف) کی مائتہ اور باقی مقاموں پر (ی) کی مائتہ بولتے ہیں جیسے
 عندی اثنا عشر درهماً ونفقت اثنی عشر درهماً هذان
 الرجلان کلاهما ضربنی ضربت هذان الرجلین کلیمهما
 هاتان العجلتان کلتاها لزید اركب في ثینك العجلین
 هما اللذان یرکبان القرس عندہ عجلة واحدة وعندی اثنتان





صفت ذی قتل کی جمع دو طرح می بناتے ہیں

قاتلون — قاتلین قتل کرنیوالے — ظاعنون ظاعنین روانہ ہونیوالے

اسی طرح عالمون عالمین — ضاحکون ضاحکین

فرحون فرحین — شہیدون شہیدین — مقتولون مقتولین

صیادون صیادین — لاینون لاینین — تامرون تامرین

ان دونوں میں فرقی اتنا ہی کہ جہاں پیش چاہئی وہاں واو ہونا ہی

اور اسکی علاوہ سب جگہ ی

قُتِلَ الْكَافِرُونَ — قَتَلَ الْكَافِرِينَ — مَرَدْتُ بِالْكَافِرِينَ

انهم الظالمون — طردت الظالمين — لعنة الله على الظالمين

نہیں بذلک فرحون — رایت الصیادین

(جمع مذ كرسالم) ﴿ ١٠٩ ﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ - أَتُتْرَكُ أَنْ يَمْلِكُنَا أَهْلُ الْبَيْتِ فِي
جَنَاتٍ وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ وَتَجْتَنُونَ مِنْ الْجِبَالِ
يَهُودًا فَارِهِينَ - إِذْ لَكَ خَيْرٌ نَزْلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُومِ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً
لِلظَّالِمِينَ إِنَّمَا شَجَرَةُ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْحَبِيمِ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ
الشَّيَاطِينِ فَإِنَّهُمْ لَا يَكُلُونُ مِنْهَا فَأَلَوْنَ مِنْهَا الْبُطُونَ - سَمَاعُونَ لِلْكَذِبِ
أَكَّالُونَ لِلْسُّمِّ - تَلْفَحُ وَجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالْحِوَارِ - مَا كَيْدُ
الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ - لَبِثَ فِي السَّجْنِ بَضْعَ سِنِينَ - كُلُّ حِزْبٍ
بِمَالِدِهِمْ فَرَحُونَ - أَنْكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَائِزِينَ
إِنْ جُنَدَ نَالَهُمُ الْغَالِبُونَ - قَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ اجْعَلْ
الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنْ هَذَا شَيْءٌ عَجَابٌ

(شعر)

مَا لَفَتْنِي مَانِعٌ مِنْ الْقَدَرِ * وَالْمَوْتُ حَوْلَ الْفَتَى وَبِالْأَثَرِ

(جمع مذ كرمالم) ﴿١٠﴾

يَا سَاكِنَا بِأَهْلِ الْقُبُورِ مَا * لِلْوَارِدِينَ الْقُبُورِ مِنْ صَدْرٍ
مَا فَعَلَ النَّارُ كَوْنُ مَلِكِهِمْ * أَهْلَ الْقَبَابِ الْعِظَامِ وَالْحُجَرِ
(تمثيل)

انه تاجر آمن اعيان التجار قال لفلان له لك علي حق يا غلام
فاذهب هذه المرة في هذه السفرة - فمها ربحت فهو لك
فركب السفينة وظم عن المدينة في اطيب الماء والهواء - ثم
بعد عدة اشهر عصفت الريح وتسرت السفينة - فاخذ الغلام
بلوح من ألواحها وقذفه الامواج الى ساحل - فصعد الى
جزيرة فبصر بمدينة حصينة علي بعد قد خرج منها جنود معها
طبول - حتى اذا وصلوا اليه مثلوا بين يديه - ووضعوا
التاج علي رأسه وقالوا - (شعر)

قدمت قدوم البدر ريت سموده - وامرك فينا صاعد كصعوده
واعلم انك لنا سلطان - ونحن كلنا عبيدك - فقال في نفسه

﴿١١١﴾ (جمع مذكر سالم)

ان هذا الامر لا بدّ له من سبب — وجعل يطلب من يكشف له
عن هذا السر — حتى انه وجد في اولئك الجماعة رجلاً من
اهل وطنه — فانس به وجعله وزيراً له — وملك حبة قلبه
بخلع فاخرة ونعمة وافرة — ثم انه سأل يوماً عن امرته وسبب
رفعه — فقال الوزير اعلم ابعا الامير ان هؤلاء الرجال
يبحث الله ايعهم رجلاً من عالم الغيب في مثل ذلك اليوم الذي
قدمت عليهم — فيسلكون معه طريقة الملوك الى سنة كاملة
فاذا كملت السنة عمدوا اليه وله اذ ذاك اهلون وبنات
وبنون فحبذوه عن السرير — وسلبوه ثوب العزة — وحمله
الاهل الى بحر قريب — فوضعوه في قارب — وجدفوه الى
ذلك الجانب — فتركوه في ذلك البر لا انيس له ولا رفيق
ولا جليس هناك ولا صديق ممّذ ولا وحيداً فريداً طريداً
فيهلك عطشا وجوعاً — ثم يخرج اهل هذه البلاد الى تلك

(جمع مذكر سالم) ﴿١٢﴾

الطريق — قبيث الله إليهم رجلاً فيفعلون معه مثل ما فعلوا
مع غيره قولاً وعملاً — هذا دأبهم ودأب نهم — فلما سمع الفلام
ذلك جمع الصناعات الماهرة في العمارة وجماعة من التجارين
والتأطرين والزارعين — وحملهم في المراكب مع صنوف
الجواهر وأنواع المعادن — فقطعوا البحر إلى ذلك الجانب —
فحفروا هنالك الأنهار — وغرسوا الأشجار — وزرعوا في
الأنجاد والأغوار — وعمروا مصرًا من أحسن الأمصار — ولما
تكلت السنة فماشعروا وقد هجم عليه الصغار والكبار ممن هو
سامع "لكلمته من أعيان خدمه وحشمته — وسلبوه التاج والسريه
وجذبوا ما عليه من حلل الحرير — وذهبوا به إلى سفينة وطرحوه
فيها — ثم طردوه عن الجزيرة — فلما وصل إلى ذلك الجانب
من البحر دخل المدينة بأكمل سروره وأوفر جوره
واعلم أن السفينة التي كسرها الريح العاصف هي عبارة من بطر

(جمع مذكر سالم)

﴿ ١١٢ ﴾

الأم - والجزيرة التي خرج اليها الغلام هي هذا العالم والناس
الذين جعلوه سلطاناً لهم أقاربهم - ووزيره الذي كشف له عن
السِّرِّ هو نور عقله - والسنة عمره - ونزوله عن السرير دخوله
في آخرته - والبر القفر عبارة عن القبر
(الرقية وثمرتها)

ظلمت جماعة من اللصوص على ظهريت رجل من الأغنياء -
وهو يقظان - ففطن بوطأتهم - فقال لامرأته رويداً -
اني لاحسب اللصوص طلعوا على البيت - وعزمت اختلهم
فانطقت بصوت يسمعه اللصوص - واسألني كيف ظفرت ايها
الرجل بهذه الكنوز العظيمة - فسألت المرأة عن ذلك كما
امرها واللصوص يسمعون قولها - فقال لها الرجل ايها المرأة
اسكتي عن هذا السؤال فان ذكرت ما سئلت عنه وسمعه
أحدٌ فلا آمن مما أكره وتكرهين فقالت المرأة اذكر لي

ايها الرجل فلعمري ما بقربنا احدٌ يسمع كلامنا فقال لما
اعلى الي ما جمعتُ هذا المال الا من السرقة قالت وكيف
سرقته وانت عند الناس من البررة الصالحين قال
ذلك لرقية ظفرت بها قالت اذكر لي ايها الرجل قال
كلما عزمْتُ على السرقة ذهبت في ليلة قمرء انا واصحابي
حتى علوت دار بعض الاغنياء مثلنا فوصلت الى الكوة
التي يدخل منها الضوء فنقشت في الضوء هذه الرقية وهي
شولم شولم سبع مراتٍ وعلقتُ بعمود الضوء ونزلتُ
في الدار فلا يعلم بوقوعي احدٌ ثم اذاخذتُ ما وجدته
من المال والمتاع نقشت الرقية سبع مراتٍ وعلقتُ بالضوء
فيحذيني فا صعد الى اصحابي وارجع سالين آمين فلم
سمعوا للصوت ذلك قالوا قد ظفرتنا الليلة ببالٍ كثير
انهم لبثوا حتى زعموا ان صاحب الدار وزوجه قد هجما

﴿ ۱۱۰ ﴾ (جمع مذکوسالم)

ثم عمد راس الصوص الى مدخل الضوء وقال شولم شولم سبع
مرات وعلق بالضوء فوق علي أم راسه فوثب اليه الرجل
بهروته وقال من انت قال انا مخدوع بقولك وهذه
ثمرة رقتك ﴿ فائدة ﴾

جسطرح تشبہ کانون مضاف ہونے سے گرجاٹھی اسی طرح جم کانون
بھی گرجاٹھی جیسے

هو لاء قاتلوزيد - هذا من قاتلي زيد - انهم عابرو سبيل
هو من عابري سبيل - قتل بنو امية - قتل السفاح بنى امية
الكافرون ظالموا انفسهم - يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتي (شعر)
لقد علم الاقوام ان ابن هاشم هو الغصن ذوالافنان لا الواحد الوغد
ومالك فيهم محتد يعرفونه * فدونك فالصق مثل مالصق القرد
وان سنام المجد من آل هاشم * بتوبنت مخزوم ووالدك العبد

(جمع مذ كرسالم) ﴿ ١١٦ ﴾

اِذَاغَضِبْتَ عَلَيْهِكَ بِتَوْقِيمٍ وَجَدْتَ النَّاسَ كُلَّهُمْ غَضَابًا
(ماضل تيمور بقا وجين)

ثمّ احكى عن تيمور انه لما خرج الى بلاد الهند وذلك في سنة
ثمان مائة - وصل بجيوشه الى قلعة شاهقة فيسان الهند
شترذمة قليلة - فامر بها عسكره - لانّ اللبيب العاقل لا يترك
وراءه الحصصه معاقل فجعلت السالكين يجهدون من بعد
وتقتل منهم كل يوم اجناد كثيرة فبقي بعض زمان
الحرب مطروا ووحلوا وركب تيمور ينظر ماذا يصنعون
فوجدهم لا يبذلون جهدهم كما امرهم فبعث الى
رؤس الامراء وزعماء السالكين والكبراء فحضروا
فقال لهم يا كافر من النعم وساقطي المهم قد وطئتم
اعناق الملوك باقدام دولتي وفتحتم مشارق الارض وملكتم
مقارها بحسام صولتي جعل الله نعمتي عليكم وبالا اذا

أمرتكم تنفرون ثِقَالاً واخذ يثمتهم ويلعنهم وهم على
 تلك الحال باذلوا أنفسهم ناكسوا رؤسهم فقال له بعض
 الوزراء اسمه قاجين وهو مسعود الراي مقبول القول ميمون
 الفضل وافر الطول آيت اللعن يا امير وفتح براك وراياتك
 حصن كل امرئ عسير ان فتحنا هذه القلعة بعد ان قتل منا
 جانب من الرجال والفرسان فهل يعدل هذا النفع بهذا
 النقصان فغضب عليه ثيمور فطلب رجلا من خدمه قبيح
 المنظر كرهه الهبة اسمه هرام لك فعندما حضر له به ووقع
 نظره عليه امر بجعل قاجين فنزعت ويخلقان هرام لك
 فخلعت ولبس كل منهما ثوب صاحبه ثم بث الى كاتب
 قاجين فحضروا فامرهم بدفع ماله من ملك وعقار وابل
 ودائر وبساتين وضياع و خول واتباع وخيل وجمال
 واحمال وانقال حتى نساءه وزوجاته الى ذلك الوسخ

ثم طرد قاصدين مسلوكاً نعمته من عسكره

﴿ ملحقات جمع ﴾

یہ سب الفاظ — عشرون — عشرين — ثلاثون — ثلاثين — اربعون —
 اربعين — خمسون — خمسين — ستون — ستين — سبعون — سبعين —
 ثمانون — ثمانين — تسعون — تسعين — اولو — اولی
 ذوو — ذوی — اسی جمع سے مشابہت رکھتے ہیں یعنی پیش ہونی کے
 مقام پر (واو) کی ساتھ بولی جاتی ہیں اوسکی علاوہ سب جگہ
 (ي) کی ساتھ بولتے ہیں — فی هذه الفیضة احدٌ وعشرون
 ظیاً اكلت الیوم احدًا وعشرين منفرجلاً فی عسكره تسعون
 فرساً جنبتُ من هذه الشجرة تسعين رُماً انا الا واحدًا فی
 جرابه خمسون دیناراً وضعت فی القف خمسين نقاً حا
 علی الجبل اثنان واربعون شجرًا اسرا الجندي اثنين واربعين

﴿ ١١٩ ﴾ (جمع مذكر ماض)

إِصْباً فِي هَذِهِ أَرْثَلَاثَةً وَعَشْرُونَ رَجُلًا وَثَلَاثَ
وَعَشْرُونَ امْرَأَةً جَلَسَتْ فِي اثْنَيْنِ وَسْتَيْنِ رَجُلًا
وَاثْنَيْنِ وَسْتَيْنِ امْرَأَةً إِنْ لَمْ تَكُنْ تَسْعَةً وَتَسْعِينَ اسْمَاءً
أَوْ أَحَدًا مِنْ حَفَظْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْمَةً وَلِي
نَجْمَةٌ وَاحِدَةٌ أَنَّهُمْ أُولُو بَاسٍ وَذُوو عِلْمٍ مَرَرْتُ بِرِجَالٍ أُولَى
بِأَسِي وَذُو عِلْمٍ قَالَتْ الْعَرَبُ ابْنُ عَشْرِينَ طَالِبٌ نِسْنَيْنِ
ابْنُ ثَلَاثَيْنِ ابْصُرْنَا ظَرِينِ ابْنُ أَرْبَعِينَ ابْطِشْ بِأَطْشِينَ ابْنُ
خَمْسِينَ لَيْثٌ عَفْرَيْنِ (شعر)

وَأَجْرٌ مِنْ رَأَيْتُ بَظْهَرِ غَيْبٍ * عَلَى عَيْبِ الرِّجَالِ أُولُوا لَعُوبِ
صَلَحَ قَرِينِ السُّؤْلِ الْقَرِينِ * كَثُلَ صَلَحِ اللَّحْمِ وَالسَّكِينِ
أَصْحَبُ ذُو الْفَضْلِ وَأَهْلُ آلِ دِينَ * فَالْمَرْءُ مَنْسُوبٌ إِلَى الْقَرِينِ
(الأسد)

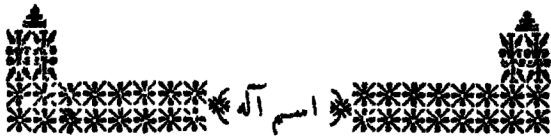
الأسد أشجع السباع وأهولها طول الكبير منه ثمان أقدام

(جمع مذكر سالم) ﴿١٢٠﴾

وَيَطُولُ ذَنَبُهُ نَحْوَ أَرْبَعِ عُلُوهُ نَحْوَ خَمْسٍ وَلَهُ غُفْرَةٌ كَثِيفَةٌ
تَجَلُّ عَلَى مَرُورِ السَّنِينَ وَشَعْرُ سَائِرِ بَدَنِهِ قَصِيرٌ نَاعِمٌ وَمَقْلَتَاهُ
كَالْجُرْنَيْنِ وَزَيْتِيرُهُ كَهَزِيمِ الرَّعْدِ وَمِنْ غَرِيبِ طَبَاعِهِ أَنَّهُ لَا
يَهْمُ عَلَى حَيَوَانٍ عَلَنًا إِلَّا إِذَا أَخَذَهُ الْجُوعُ الشَّدِيدُ فَيَكْمُنُ
فِي غَايَةِ قَرْبَتِهِ مِنْ عَيْنِ أَوْنَحِرٍ فَإِذَا وَرَدَ الْمَاءُ حَيَوَانٌ عِنْدَ
الظَّمْأِ وَثَبَ عَلَيْهِ بَقْعَةً مِنْ أَمَدَ عَشْرِينَ قَدَمًا وَمِنْ أَعْجَابِ طَبَاعِهِ
أَنَّهُ يَفْشَلُ إِذَا سَمِعَ صَبَاحَ الْإِنْسَانِ فَيَهْرَبُ أَمَامَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ
وَمِنْ طَبَاعِهِ أَنَّهُ لَا يَأْكُلُ فَرِيستَهُ فِي الْحَالِ بَلْ يَلْعَبُ بِهَا كَمَا يَلْعَبُ
السُّنُورُ بِفَارَةٍ

(غزاله والحجاج)

حكى من شجاعة غزاله أنها دخلت في الكوفة في نفرٍ من الخوارج
نحو الثلاثين أحدهم زوجها عمران فما برز إليهم الحجاج خوفًا
من بأسهم وعنده نحو ثلاثين ألفًا من الجنود فلما رجعوا طلب



اوزار ہتیار مِفْعَالٌ مِفْعَلٌ مَفْعَلَةٌ کی وزن پر ہوا کرتے ہیں جیسے
 ضَرْبَ سے مضروبٌ جس سے ستار بجانے میں فَعَّی سے مفتاحٌ کنجی
 نظر سے منظرٌ بنے دورین سطر سے مِسطَرٌ یعنی سطرین
 بنانے کا آلہ

دفع سے مدفع یعنی توپ لَعِقَ سے مِلْعَقَةٌ یعنی چمچہ
 صقل سے مصقلة یعنی صیقل کر نیکا آلہ
 اور مبالغہ کے لئے بھی یہ وزن ہوا کرتا ہے جیسے
 مطمئن بہت مطمئن کرنا والا محرب بہت لڑنے والا مصقع تڑا فصیح
 مدرار بہت برسنے والا مکثار بہت بکنے والا — مقدم بہت
 آگے رھنے والا

(شعر)

الضارین بكل ایض مخذم والطاعنین مجامع الاضغان
 اور قاعل کی وزن پر بھی اکثر الفاظ ہیں جو آلہ سے مشابہ ہیں جیسے
 خاتم مہر قاکب سانچہ عالم طابع
 (قط و میرد)

دخل قط ذات يوم في دارقين فظفر بميرد فحسبه عظما
 وجعل يلحسه حتى جرح لسانه بخشوثته فجعل يلحق الدم
 وزعم ان ذلك الدم من المبرد فاكل لسانه وهلك من ساعته
 (ذئب وجدی)

خرج ذئب لطلب الصيد فلقى بعض الرعيان معه قطيعان
 من الضان وبصر يجدي ماشياً خلفه والرجل على بُعد منه
 غافل عنه ففرح الذئب بذلك ولحق به فلما وقع نظر
 الجدي على الذئب علم انه لا يفلت من هذه الورطة الا بالمر

والحياة فوق بجاشي صليب وسجدين بدى الذئب وقال
صاحبي بقره عليك السلام وقد بعثني اليك هدية لك يشكر
صداقتك وشفقتك لان عجاف ماشيته شيعت ورويت
بجوارك تركتهن برعين آمنة من الجوع والفزع وامرني
انك اذ ارغبت في اكل شدة بين يديك بصوت تطرب
منه فاني ماهر بالاصوات والاوزان فقال الذئب
لاباس هات ما عندك من هباتك فصرخ الجدي صرخة
ورفع الصوت كمن نزل به الموت وقال (شعر)
خيلني انظر احوالي • فهذا الذئب اكألى

بجعل الذئب بطرب عجبا ويرقص طربا وسمع الرجل صراخ
الجدي فتزل بالمطراق على راس الذئب فترك الجدي
وفلت هاربا على وجهه ثم صعد الى قل ناد ما زاجرانقه على
فقد القرصه وقال ايها الغافل الجاهل متى رايت على سباط

(اسم اله)

١٢٥

السرّجان الاصوات والاوزان فلولا انك عدت عن
طريقة الاسلاف والاعلام ما فقدت لذى السعام — ع —
وعاجز الراى مضىاع" لقوصته

(اسدٌ وذئبٌ وثعلبٌ)

ان اسداً خرج ذات يوم للصيد — فصعبه ذئبٌ وثعلبٌ —
وبعوا في اليباء حمارا وظييا وارنبا حتى وقعت في منابهم
فقال الاسد للذئب اقم بيننا فقال الامر واضح الحمار لك
والظبي لى والارنب للثعلب فخبضه الاسد حيث فنى راس
انذئب ثم قال للثعلب ما اجعل صاحبك هات انت فقال
الامرا واضح من ذلك الحمار لقد انك والظبي احشائك
وتاكل الارنب في ما بين ذلك فقال احسن برائك من اين
علمت هذا الحكم فقال الثعلب من راس الذئب

(اسم الہ)

﴿ ۱۲۶ ﴾

(لائدہ) فُعَالَةٌ
بھی ایک وزن ہے جیسے
غَسَلَ غُسَالَةً نَفَضَ نَفَاضَةً قَرَضَ قَرَاظَةً
دھویا دھوون جھاڑا جھاڑن کترا کترن
قَشَرَ قَشَارَةً نخل نُخَالَةً عَصَرَ عُصَارَةً
چھینلا چھینان چھانا بھوسی نیچوڑا اشرہ
(شعر)

وَبَلَغْتَ مَا بَلَغَ امْرُؤٌ بِشَبَابِهِ فَإِذَا عَصَارَةٌ كُلُّ ذَلِكَ أَثَامُ
(فَعُولَةٌ) بھئی ایک وزن ہے۔ حملہ شتران باریکی۔ رَکُوبَةٌ
شتران سواری۔ حَلُوبَةٌ دودھ والی اونٹیاں





اَنَ کہ — لنِ کبھی نَعین — کَی تاکہ — لَ تاکہ — لَئِلا تاکہ نہین
 اِذْنَ نو — حَتّٰی یہاں تَک — یہ سب جُرو فی جب مضارع پرانے
 ہین تو اوسکی معنی مین (گا) نکلتا ہی اور مضارع کی چار افظون
 پر زبر ہو جاتا ہی یعنی (فَعْلٌ تَفْعُلُ اَفْعَلُ تَفْعَلُ) پر

مَنْ اَظْلَمَ مَنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُذَكَّرَ فِيْهَا اسْمُهُ — هَلْ يَنْظُرُوْنَ
 اِلَّا اَنْ يَّا تَبْهَرُ اللّٰهُ فِيْ ظُلُلٍ مِّنَ الْفَافِ اَوِ الْمَلَأَتْهُ وَفَضَى الْاَمْرَ
 وَالِی اللّٰهُ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَّ
 جَعَلَ مِنْهَا زَوْجًا لِّیَسْكُنَ اِلَیْهَا لَنْ اُبْرِحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنْ لِّیْ
 اَبِیْ اَفَا مَنُوْا اَنْ تَاْتِیْہُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیْہُمْ السَّاعَةُ
 بِقَتَّةٍ وَّ مَّنْ لَا یَشْعُرُوْنَ قَالَ اِبْرٰہِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

واجبني وبني ان نعبد الاصنام واعدربك حتى ياتيك اليقين
 انا جعلنا ما على الارض زينة لها لنبلوهم ايهم احسن عملا وانا
 لجاعلون ما عليها صعيد اجرزا

(غلام احوول وزجاجة)

نزل ضيف على رجل كريم مذب الموارد - وداره ملجأ
 للصادر والوارد - فوضع له السماء وبعد ان فرغ من الطعام
 قال له - عندنا زجاجة من اشراب العتيق - وما عندي
 سواها - فان رايت اتيك بها - ولما علم ان ضيفه يرغب
 في الخمر قال لولده الاحول - اذهب الى المقصورة - فان
 هناك قارورة - واياك ان تكسرها - فدخل المقصورة
 وقال ايها الاب ان ههنا زجاجتين فخبيل من ضيفه وغضب
 لئلا ينسب الى الكذب فقال لابنه اكسرا احداها وهات
 الاخرى فضرب بهراوة احدا مبصر به فكسره وما وجد

الآخرى فخرج الى ابيه وقال كسرت احداهما كما امرتني
وما علمت اين ذهبت الاخرى فقال قد علمت ان الخطأ من
نظر عينيك

(ارنب واسد)

قدمت الوحوش الى اسد وقالت له انك لتأخذ منا حيوانا
بعد الجهد والتعب وقد راينا لك راباً فيه صلاح لك وامن
لنا فان جعلت لنا من عهده بان لا تهجم علينا واذا نت لنا
ان نرتع آمنة منك فلك علينا في كل يوم حيوان نبث به اليك
في وقت طعامك ففرح الاسد بذلك وجعل لهم من ذمته
ووفين له ثم انهن ضربن القرعة على ارنب فجعلنها طعمة للاسد
فقالت للوحوش ان اتن رفقتن بي كفيتكن امر الاسد فقالت
الوحوش وما الذي تطلب منا قالت وددت ان تأمرن الذي
يذهب بي الى الاسد ان يبكي هنيئة فقالت الوحوش لك

ذلك فمكثت الارنب ساعة ثم دخلت على الاسد وخذها
 رويدا وهو جوعان فغضب ونهض من مربضه فقال لها من
 اين قدمت قالت انارسل الوحوش اليك وقد بعثني ومعى
 ارنب انا فتبعني اسد في بعض تلك الطريق فاخذها منى
 وقال اما لك هذه الارض وما فيها من الوحوش ثم انه شتمك
 فقال الاسد اذهبي بي الى موضع هذا الاسد فذهبت به
 الارنب الى جب فيه ماء غامر وقالت هذا الموضع فبصر الاسد
 بظله وظل الارنب في الماء فعلم انها صادقة في قولها فوثب
 على الاسد ليقتله فغرق في الجب ورجعت الارنب الى
 الوحوش فسررن بصنيعها بالاسد

(قردة وبراعة)

زعموا ان جماعة من القردة طلبوا في ليلة باردة ذات رياح
 وامطار نارا فبصروا ببراعة كانهما شرارة نار فزعموها ارا

(اعراب مصارع) ❦ ١٣١ ❦

تجمعوا ضرا ما كثيرا وطرحوه عليها وجعلوا ينخون حتى
بلغ منهم الجهد فقال لهم بعض الطير وهو جاثم في عشه
ما لكم تعبون فان الذي رايتوه ماهو بنار فوجدهم لا يحفلون
الي قوله ولا يرجعون عمام فيه فعزم علي القرب منهم
ليمنهم عن الجهد والتعب فقال له عابرسيل ما حملك علي ان
تعب في النصيحة الي من لا يستهون قولك فجعل لا يحفل الي
نصيحته حتى قرب من القردة فاخذه بعضها فضرب به الارض
فهلك —

***** ❦ — ❦ *****

ان اكر — لم نين — لما ابي نين — لو جاتني — لانه — ان
حرفون سي يفعل تفعل افعل تفعل هر جزم هو جاتا هي جيسه
ان تضربني فاننا اضربك اكر مارينك نوبجي نوبين مارونك نوبه
لم افهم كلامك — نين — بهامين كلام نيرا

(اعراب معارض) ﴿ ۱۳۲ ﴾

لَمَّا يَرْكَبِ الْأَمِيرُ - أَدْنَاهُ أَهِي نَهْنِ سَوَارِهُوَ
لِيَكْتَبَ زَيْدٌ وَلِبَقَرَةٍ - چاهئے کہ زید لکھے اور پڑھے
لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ - نہ پی شراب

لَا يُخْزِنُكَ قَوْلُهُمْ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِئِنَّ أَنْسَ قُلُوبُهُمْ وَلَا
بِجَانٍ - لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِرْصًا - اِنْ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ - لَا تَحْسِبَنَّ
أَنَّ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

(فی جود معن بن زائده)

قال معن بن زائدة ان المنصور بعث في طلبی من يحملني اليه
وجعل له مالا - فلبستُ جُبَّةً صُوفٍ وركبتُ جملاً وخرجت
الى البادية - فلما برحت باب حرب وهو احد ابواب بغداد
تُبْعِنِي اسود - حتى اذا بعدت عن الحرس قبض علي خطام
الحمل - وقال انت معن بن زائدة - فقال معن يا هذا اين

ثامن معن - فقال اني لآعرف منك - قال معن فلما رايت
 منه الجذبذت اليه عقد جوهر قد حملته معي باضعاف ما جعله
 المنصور لمن يحماني اليه - فنظر فيه ساعة - وقال لا اقبله
 حتى اسألك عن شيء فان صدقتني تركتك - وهو ان الناس
 قد وصفوك بالجود فهل وهبت مالك كله - قال معن لا -
 قال فنصفه - قال لا - قال فثلثه - قال لا - حتى باع
 العشر - قال معن نعم - فقال الأسود ماذا بك عظيم - انا
 رجل ورزقي من ابي جعفر المصور كل شهر عشرون درهما
 وهذا الجوهر قيمته الرف قد وهبته لك ووعبتك لنفسك
 وجودك المأثر بين الناس - ولتعلم ان في العالم من هو
 أجود منك - ولتحرق بعد هذا كل جود نسلته - ثم نبذ اليه
 في حجر معن وترك خطام الجمل ورجع - فقال معن يا هذا
 لقد فضحتني وأسفك دمي على أهون مما فعلت بالله عليك لا

(۱۲۶) (امراب مضارع)

تفصحی بردہ۔ فانالاحاجۃ لی الیہ فضحک الائم۔ وَاَقَالَ
وَاللّٰہُ لَا اَخْذَنَہُ وَلَا اَخْذَلْمَرْوَفُ ثَمَّ اَبْدَا۔ ثم ذهب الي
حال سیلہ۔ قال معن نطلبتہ بعد ان امت فاعرّفت له خبرا

پانچ لفظ مضارع کے۔ يفعلان۔ يفعلون۔ تفعلان۔ تفعلون
تفعلین۔ جب ان یا اَلَمْ وغیرہ کے تحت میں آئے ہیں تو ان میں سے
نوں گر جاتا ہے اور یفعلن اور تفعْلُن کاتوں مر حال میں
باقی رہتا ہے

(مضارع منصوب)

لن یجلسَ لن یجلسا لن یجلسوا لن تجلسَ لن تجلسا
لن تجلسن لن تجلسن لن تجلسوا لن تجلسوا لن تجلسی
لن تجلسا لن تجلسن لن تجلسن لن تجلسن لن تجلسن

(اعراب مضارع)

﴿١٣٠﴾

(مضارع مجزوم)

لم يجلس لم يجلسا لم يجلسوا لم تجلس لم تجلسا لم يجلسن
لم تجلسن لم تجلسا لم تجلسوا لم تجلسي لم تجلسا
لم تجلسن لم اجلس لم نجلس

(نهي)

لا تجلس لا تجلسا لا تجلسوا لا تجلسي لا تجلسا لا تجلسن

(مثالين)

لا تقربوا مال البيم الآبالي هي احسن حتى يبلغ اشد
لا تلبسوا الحق بالباطل وتكتموا الحق وانتم تعلمون

(شعر)

لا تطلبنَّ بآلة لك رفعة * قلم البليغ بغير جدٍ مَنزول
سكن اليها كائن السماء كلاهما * هذا له رُحْمٌ وهذا اعِزٌّ
لا ننظرن الى امرئ ماصله * وانظر الى افعاله ثم احكم

ساطلب بعد الدار عنكم لتقربوا وَتَسْكُبُ مِثْيَايَ الدَّمُوعُ تَجْمَدُ
 سلامٌ على أهل القبور الدّوارس كَأَنَّهُمْ لَمْ يَحْسُوا فِي الْمَجَالِسِ
 ولم يشربوا من بارد الماء شربة وَلَمْ يَأْكُلُوا مَا يَمِينُ رُطْبٍ وَيَابِسِ
 ما بعد الشيء إذا الشيء فقد ما اقرب الشيء إذا الشيء وجد
 لا تذهبن في الأمور قُرْطًا لا تسألن أن سألت شططا
 (مثل الجسد والروح)

قَالَ الْغَلَامُ إِنَّ الْجَسَدَ وَالرُّوحَ شَرِيكَانِ فِي الْأَعْمَالِ وَفِي الثَّوَابِ
 وَالْعَذَابِ وَمِثْلُهُمَا مِثْلُ الرَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا ضَرَبَ وَالْآخَرُ زَمِنَ
 فَأَخَذَهُمَا رَجُلٌ صَاحِبُ بَسْتَانٍ وَأَمَرَهُمَا أَنْ يَسْكَبَا فِي بَسْتَانِهِ
 وَلَا يَجْنِيا مِنْ ثَمَرِهِ فَلَمَّا نَعِمَتِ الْأَثْمَارُ قَالَ الزَّمِنُ لِلضَّرِبِ وَبِحَيْكِ
 هُمَا أَثْمَارُ طَبِيعَةٍ وَلَا أَقْدَرُ عَلَى النُّهُوضِ لَا كُلُّ مَنْهَا فَانْهَضَ
 أَنْتَ لِأَنَّكَ صَحِيحُ الرَّجُلَيْنِ وَأَمْنَحْنِي مِنْهَا فَقَالَ الضَّرِبُ وَبِحَيْكِ
 قَدْ ذُكِرْتَهُمَا وَإِنَّا غَافِلٌ عَنْهُمَا وَلَا أَقْدَرُ عَلَى ذَلِكَ لِأَنِّي لَا

ابصر بها فينهما كذلك اذ لقيها الناظر على البستان فقال
 له الزمن ويحك يا ناظر اننا قد ودنا ان نجنى هذه
 الثمار ونحن كما تعرف انا زمن وصاحبي هذا ضرير لا يبصر
 بشئ فما حيلنا فقال لهما الناظر ويحكم الم يعهد عليكما
 صاحب البستان ان لا تجنيا من اشجاره ولانا كلامن اثماره فلا
 نفعل ما اوددتما فقالا له لا بد لنا من ان نجنى من هذه الثمار ما
 ناكله فهل عندك من الحيلة فلما لم يحفلا الى قوله قال لهما
 الحيلة في ذلك ان ينقض الضرير ويملك ايها الزمن على ظهره
 فهنض وحمل الزم ليهدي السبل حتى اذا قرب من تجمرة
 جعل باخذ من اكلها وما برح كذلك حتى فسدت الاشجار
 ونفدت الثمار واداب صاحب البستان قد لقيها وقال لهما
 ويحكم الم آعهد عليكما ان لا تجنيا الثمار من هذا البستان
 فقالا له قد علمت اننا لم نقدر على ذلك لان احدنا زمن

لا یقدر ان یشیٰ والاخر ضریر لا یضر ما بین یدیه فاذنبا
فقال لهما صاحب البستان لعلكما تزعمان انی لا اعلم کیف
صنعتما کانی بک ایها الضریر قد نهضت وحملت الزمن علی
ظهرك لیهديک السیل حتی وصلتما الی الشجر ثم انه اخذهما
وضربهما وطردهما من البستان فالضریر هو الجسد لانه
لا یضر بشی الا بالنفس والزمن هی النفس التی لا حرکة
لها الا بالجسد واما الامثار فانها الاعمال والناظر هو العقل
الذی یامر بالخیر ویمنع عن الشر فالروح والجسد سواء فی
الثواب والنذاب

﴿۱۳۹﴾

امریا نہی یا نفو یا استغفرم سائے یا عربص کے بمراب من جب مضارع
ہو تو دیکھو اگر وہ پر ' ف یاواو (عرتوا آن کا عمل جاری کرو اور
اگر (ف وغیرہ) نہیں سے ان کا عمل جاری کرو

اجلس على الخوان فناكل الطعام
لفسيل يدك فأك كل خبزنا

مثال امر

أنت لا تشتمه غيسمنا عليك
لا تشتمه غيسمنا عليك
لا تضربوه بسخط عليكم

مثال نهي ونهى

اين الماء فاشربنا
اين !! اشربه

مثال استفهام

ليت عندنا نقتله
ليت عندنا يقتلنا

مثال ١٤

الاتبعنا فتسلم من البلاء
الاتبعد في دارك تسلم من البلاء

مثال عرض

لا تأكل السمك وتشرب اللبن - فاذكروني اذكركم
واشكروا لي ولا تكفروني - هل لنا من شفعا فيشفعوا لنا

(اعراب مضارع) ﴿ ۱۴۰ ﴾

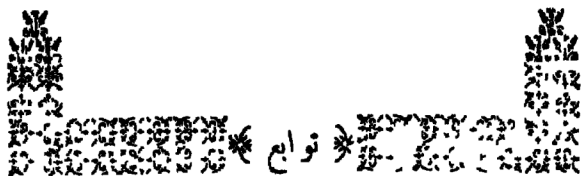
واحلل عقدة من لساني يفقهوا قولي

﴿ تذييب ﴾

شرط اور شرط کے جواب میں جب مضارع ہو تو دونوں : اِنْ
کا معنی جاری ہوتا ہے جیسے

ان تضر بنی اضر بك — متى تضر بهما يقتلاك — مهما تكتب
اكتب — من يشتمك اقله — آئی تجلسوا اجلس معكم — ان
تصروا الله ينصركم — ما تفعلوا من خير يعلمه الله — من يكسب
إثمًا فإنا يكسبه على نفسه — من يخل فإنا يخل عن نفسه والله
الغني وانتم الفقراء — لا تكتبوا الشهادة ومن يكتمها فانه آثم قلبه





ایک لفظ جو دوسری لفظ کی تابع ہو تو ظاہر ہی کہ اعراب میں
 بھی اوسکی تابع رہا ہی
 جیسی

(۱) رُئِیَ الصَّابِرُونَ هُمْ سَوَاءٌ

(۲) مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا
 قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ظَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُ أَكْتَحُ أَبْصَعُ خَرَجَ
 زَيْدٌ نَفْسَهُ خَرَجَ زَيْدٌ زَيْدٌ

(۳) يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ الْآبَاءَ الْعَادِيَّةَ قَوْمَ
 هُودَ وَلَوْلَا دَفَعَهُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ
 وَاضْرَبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِنَّا الْغُلَامُ بِأَصْغَرِهِ قَلْبِهِ وَلِسَانِهِ

(۴) جَارِنَا مَطْعَنٌ مُقْدَامٌ قَوْمَانُ مَرُّ كَرَامٌ

(لیکن) بحثِ ثوابِ عینِ دوزخ قیاس جو مسئلہ ہی اویسے اٹ
 دونوں مثالوں میں غور کر کی طلبہ کو سمجھ لینا لازم ہی
 رأیت رجلاً ابوه عالمٌ = رأیت رجلاً عالماً ابوه
 مرثٌ بامرأة ابوها عالمٌ = مرثٌ بامرأة عالم ابوها

﴿ وقف ﴾ ﴿

عبارت میں جس جس مقام پر تھراؤ ہوتا ہے وہاں آخر میں اگر (۴) ہو
 تو اوسی های ساکن کو دیتے ہیں حِطَّةٌ کو حِطَّةٌ اور الصلاة کو
 الصلاة کہتی ہیں۔

نہیں تو حرکت اوس حرف کی گرا کر ساکن کو دیتے ہیں جیسے
 یازید کو یازید مَحْرَبٌ کو حَرْبٌ نَزَالِ کو نَزَالِ کُثْبَہِ میں
 جس لفظ کی آخر میں نون کی اواز ہو تو پیش اور زیر کی ساندھ
 نون کو بھی گرا دیتے ہیں اور زیر کی ساندھ اوس نون کو الف
 پڑھتے ہیں

جیسے
 زیدٌ اور زیدٌ کو زیدٌ اور زیدٌ کو زیدٌ کہتے ہیں

١٣٣٠

رُفِّعَتْ المَعرِبَاتُ وَكُلُّ بِهَا التَّحَوُّو يَلُوهَا

الْمُنْشَعِبَاتُ وَالْمُحْتَلَاتُ

أَن شَاءَ اللَّهُ

المستعان



< 12 E

4909
SIA

